with best wishes
to
Janab Manzoor Nayyar
[signature]
28. 10. 1985

اصل معہ کشمیری منظوم ترجمہ

از الحاج فاضل کاشمیری
ریٹائرڈ فیلڈ ایڈوائزر جموں و کشمیر سٹیٹ انسٹیچوٹ

پبلیکیشن: کشمیر گورمت پرچار ٹرسٹ سرینگر

Shri
JAPJI SAHIB

Translation into Kashmiri
Verse by ALHAJ FAZIL KASHMIRI

ناو :- "جپ جی مع کأشر منظوم ترجمہ"

ترجمہ کار :- الحاج فاضل کاشمیری۔

کأتِب :- حافظِ قرآن محمد حسن فانی نقشبندی۔

تعداد :- ۲۰۰۰ (بار اول)

ہدیہ :- لائبریری ایڈیشن -/RS 10
عام ایڈیشن -/RS 7

تاریخِ اشاعت :- جنوری ۱۹۷۵ء

پریس :- دتا پریس دہلی۔

معذرت

"جپ جی صاحب" گُور بار ہے۔ یہ گور بانی رَبّی کلام ہے
یہ بابا گورُد ناَنک دیو جی کی آتما کا آئینہ ہے۔ اس
بانی کی عظمتوں اور رِفعتوں میں پہنچ پا ایک کٹھن کام ہے
خاصکر میرے لئے۔ تاہم عقیدت، شوق اور ایک ہمہ گیر
رہنمائی کے تحت میں نے ایک کوشِش کرنے کی جسارت
کی ہے۔ جو اِس عظیم گُوربانی کے کشیری منظُوم ترجمہ کی
صُورت میں قارئین کے مُبارک ہاتھوں میں ہے۔ اِس میں
میری لاعلمی، اِنسانی کمزوری اور کوتاہی موجزن ہیں۔
جن کو درگذر کرنا بُزرگ عالموں کا شیوہ ہے۔ اور اِسکی
مجھے توقع ہے۔

فاضل کاشمیری

شکریہ

میں دہلی کے رئیس سردار رگھبیر سنگھ صاحب، سردار اندر سنگھ صاحب
اور سردار ایشر سنگھ صاحب تھاپر کا تہہ دل سے مشکور ہوں جنہوں نے
گورو مہاراج کی بخشش سے اس مقدس کتاب کی چھپائی کی ساری
لاگت برداشت کی۔ میری دعا ہے۔ کہ اکال پرکھ (وحدہٗ لاشریک)
انہیں اپنی اوٹ دے۔

بھگت سردار مہتاب سنگھ صاحب ایم۔ اے اور ان کی
شریمتی صاحبہ بی بی جسبیر کور نے اس عظیم کام کو پایۂ تکمیل تک
پہنچانے میں ان تھک کوشش کی۔ میں ان کا ممنون ہوں۔

میں کشمیر گورمت پرچار ٹرسٹ سرینگر کی جانب سے ریٹائرڈ
کرنل جے۔ ایس گلیریا صاحب (ڈائرکٹر) اور تمام بزرگوں کا شکر گزار
ہوں۔ جنہوں نے وقتاً فوقتاً اس بابرکت کام میں قدمے، سخنے
اور درمے حصہ لیا۔

گوردوارہ سیس گنج صاحب چاندنی چوک دہلی میں مورخہ ۲۵ مارچ ۱۹۷۵ء
کے تاریخی دیوان میں اس منظوم ترجمہ کو سپرد قلم کرنے کے صلہ میں جن محسنوں نے
مجھے گورو دربار کی جانب سے سروپا (خلعت) اور سری (تلوار) عطا کرنے کا
بندوبست کیا۔ میں ان کا بھی شاکر ہوں۔ کیونکہ اس پاکیزہ دربار سے سروپا
حاصل کرنے سے جہاں میری حوصلہ افزائی ہوئی وہاں تسکین قلب بھی۔

بسمل کاشمیری

بابا گورُو نانک دیوجی

زِندگی تہٕ تعلیم

رائے بھوے چ تلونڈی (ناںکانا صاحب) چھ لاہور پیٹھ ۶۵ کلومیٹر دُور جایاہ اکھ۔ یتہٕ بابا گورُو نانک دیوجی ۱۵ اپریل ۱۴۶۹ء ؤریس منز ژھنہٕ پیٚی۔ پتاجیس اوسکھ مہتہ کلیان چند ناو تہٕ ماتاجیہ دیوی ترپتاجی۔

گورُوجیَن پرٛاہچ تہٕ لۆکٕٹے مہاجنی مضمونٕچ تعلیم اکِس پنڈتٕ جیس نِش تہٕ عربی فارسی اکِس مولوی صابس نِش۔ گوردجی آسی عموٗمن سادھن تہٕ درویشن نِش وۄتھان بیہان۔ اُو موکھ کورُس پتاجیَن سٕلی خاندہٕ۔ یِمن زٕ ے زٕ نیچوی - سِری چند تہٕ لکھمی داس۔ یہ سورے لوہ لنگر نالی گرٕہت تہٕ رُودی گوردجی پننہٕ نبن نظرین پیٹھ ہۆل گنٕڈتھ۔

گورُوجیس آس اکھ بینہٕ سلطان پورس جےرام جیس باگنہٕ آمژ۔ اُمس اوس ناو نانکی۔ تمہٕ ژٕیون زٕ نانک صاب چھ کُنہٕ تام عالمس سیتی۔ گرٕ اوٚن تہٕ خانہٕ دارس اتھ لاگنو دۆن دَولت خان لودھی سٕندس مودھی خانس منز مُلازم۔

تلونڈی منز اوس مردانہٕ ناوک اکھ مرآثی۔ اکہ دۄہہ آو یہ ربابہٕ ہیتھ گورُوجی سٕنز خدمتس منز، یہ سپُد تمن سیتی الٰہی کیرتن منز محو۔ سلطان پورس آس اکھ کوہ لاہہ اکھ۔ اتھ آسی ونان بیٖن ندی (Bein Nadi) اکہ دۄہہ دُپھی گورُوجی اتھ منز شران کرنہٕ۔ اما!

ترین دوہن دزاے بنِنی۔ ژوری مہ دوہہ سپاری ظاہر۔ آلہی ننگس منز بڈ وناں ے

"نا کو ہندو نا مسلمان"

تہِ گوز ہندی تہ مسلمان چھ ہوی۔ دہ شوے چھ اکس خدایہ سندی بچاہ۔ مگر دہ شونی پزہا پوز دھرم پالن۔ بأی بندُث کرن۔ ذات پاتک ییچساس چھلِتھ ژھنن۔ کدورت تہ توہم پرستی لِشہ نجات ژھارن۔

بم سو تہری اصول دور دور تام واتناونہ خاطر روذی گورو جی وری واذن پذ یاترا کران۔ یمو کور ژدر لٹہ ہندوستانک تہ بیئین ملکن ہند سفر۔ یتھ منز تم آسام۔ لنکا یہ۔ مکہ معظمہ۔ مدینہ منورہ عراق۔ بغداد۔ کشیر تہ تبت واتی۔ امہ پتہ پھیری واپس تہ رادی نکہ نبسو دکھ کرتار پورک گام۔ امہ کورک الکھ سنگت تہ اکھ لنگر قائم۔ سنگتس منز آسی خدا دوست انسان خو دأی پتہچہ کتھ دِرھنان لنگر باپتھ آسی گورو جی پانہ زمینداری کرتھ امکی اخراجات بتر پورہ کران یمن منز بوگ ننہ موکھ آسی ژہ پاسے لوکھ یوان تہ شمولیت کران۔

گورو جین ارشاد اوسکھ زکنس خدایہ سندناو زپو۔ پاکی حاصل کرد۔ میٹھ نتیج موزوری کھیبو باگرتھ۔ خدمت خلق اللہ کرد۔ خدایس سنی میل گژھنہ باپتھ پرواد راد (تتھ چھ وناں سمرن کرنی)

گورو جی سند پاغام

خدا چھ کُن۔ یُس اکھاہہ خدایس بلٹھ ایمان کامل تھو۔ تس چھ سہ پذنھ وزہ انکہ روٹ کران۔ یُس تس پنن پان پشرتہ تمی سندناو ورد کرہ۔ سہ چھ لنس لبان۔

گورو یا مورشد کامل چھ خدا پراونہ خاطرہ ضروری۔ سہ چھ انسانس
سیزر پرتھ (صراط المستقیم) ہاوان تہ خدایس سیتی واٹھ کران۔
انسانس پیر ہمیو پانژو بدی یو نیشہ لوب روزن۔ ۱۔ شہوتہ نیشہ
۲۔ زکھہ نیشہ ۳۔ طمعہ نیشہ ۴۔ دنیہچہ انتھہ رسہ مالیہ نیشہ ۵۔ نخوتہ نیشہ
گورو جی چھ ہیدایتھ کران زہ پنن پان ہاونہ موکھہ فاقہ ہوی دِ
گر بتیر تراوتھ زھنن چھنہ کنہ لگان۔ البتہ گرہستی بنن۔ خدایہ سندِ ن
ناٹھن نیشہ ووتھن بنن۔ یاد حق کرن۔ ریاضت کرن۔ غریبن سیتی
رلن میلن میتھہ بچ کتھ کھینہ تہ کھیاوِنہ۔ ہر ہمیشہ پوزنی راوُن چھے
روحانیتھ بخشان میتھت کتھ سنہ ہوکھ تہ چہ نکر چھہ امیر سینز رتہ
ساوی نبغمر کھتہ فو بہا۔ تمو فرمود۔

سبھے رت لگے کپڑے — جامہ ہوئے پلیت
جو رت پیوے مانسا — تن کیو نرمل چیت

ترجمہ:۔ ہرگاہ کنہ پلوس رتھ لار — سہ چھ موکر گژھان

اما! یم لکھ بینین ہندِ رتھ چین۔ تمن ہندی من کیاز سپدن نہ مہ ردار۔
چھیکرس چھ وَنُن ز بابا گورو نانک دیو جین زناوی آدمی دلس منز
خدا ترسی۔ ریاضتھ کرنچ لگن۔ یکسانی تھ۔ انسانیتھ تہ پوشہ ون باچار
پننہ عمر ہندی ستتھ وری کڈتھ سپدی تم ۲۲ ستمبر ۱۵۳۹ ع اوس
منز جوتی جوت۔

تقریظات

شیر کشمیر شیخ محمد عبداللہ وزیر اعلیٰ جموں و کشمیر

سید میر قاسم سابقہ وزیر اعلیٰ جموں و کشمیر

جناب محمد سعید مسعودی

سید حسین صاحب چیرمین لیجسلیٹو کونسل جموں و کشمیر

مولوی بشیر الدین مفتی اعظم جموں و کشمیر

سردار ہربنس سنگھ صاحب آزاد (سابقہ وزیر تعلیمات جموں و کشمیر)

پروفیسر سیوا سنگھ صاحب (ایس۔پی کالج سرینگر)

پروفیسر پریم سنگھ صاحب (امر سنگھ کالج سرینگر)

گیانی کرتار سنگھ صاحب کومل (ایڈیٹر کریم ویر)

آنریبل جسٹس جانکی ناتھ صاحب بٹ

سردار ٹھاکر سنگھ صاحب زخمی (دیور ترال)

از قلم جناب شیرِ کشمیر الحاج شیخ محمد عبداللہ صاحب

جناب فاضل کاشمیری، کشمیری زبان کے نامور شاعر ہیں کشمیری ادب کو وُسعت دینے میں اُنہوں نے بہت قابلِ قدر کام کیا ہے۔ گوربانی کے سرچشمہ "شری جپ جی" کا کشمیری زبان میں منظوم ترجمہ کر کے اُنہوں نے کشمیری ادب کی نہ صرف بہت بڑی خدمت کی ہے۔ بلکہ بابا گورو نانک دیو جی کے پاکیزہ کلام کو کشمیری عوام تک پہنچانے کے لئے ایک بہت بڑا کارنامہ انجام دیا ہے۔ جس کے نتائج نہ صرف اخلاقی اور رُوحانی طور دُور رس ہونگے بلکہ ہندوستان میں رہنے والی مذہبی جماعتوں کو ایک دُوسرے کو سمجھنے اور قریب تر لانے میں کافی مددگار ثابت ہونگے۔

مَیں جناب فاضل صاحب کو یہ عظیم کام پایۂ تکمیل تک پہنچانے کے لئے دِلی مُبارکباد پیش کرتا ہوں۔ اور خدا تبارک سے دُعا کرتا ہوں۔ کہ اُن کی عمر دراز کرے۔ تاکہ اُنکی گوناگوں صلاحیتوں سے مُلک کے تمام اِنسان فائدہ حاصل کر سکیں:۔

۱۲ اپریل ۱۹۷۲ء

شیخ محمد اللہ

(شیخ محمد عبداللہ)

از قلم عالیجناب سید میر قاسم صاحب وزیر اعلیٰ جموں و کشمیر

پیغام

مجھے یہ جانکر بڑی مسرت ہوئی ہے۔ کہ کشمیری زبان کے پختہ کار شاعر الحاج فاضل کاشمیری نے بابا گورو نانک دیو جی کے کلام "شری جپ جی" کا کشمیری زبان میں منظوم ترجمہ کر لیا ہے۔ کشمیری شاعری کی ابتدا ہی للہ عارفہ اور حضرت نند ریشی رح کے روحانیت اور اخلاق آموز کلام سے ہوئی ہے اب پاکیزگی کے اس لڑی میں ایک نئے دھارے کا اضافہ ہوا ہے۔
بابا گورو نانک دیو جی کے کلام کی شیرینی کا فائدہ کشمیری عوام کو ہوگا۔ اور یہاں کے صحت مند سیکولر روایات کو بڑھاوا ملیگا۔

عظیم ہستیاں ایک جیسے اصولوں اور عقاید پر زور دیتی ہیں چنانچہ انسان دوستی کی عظیم قدریں ہر زمانے میں عارفانہ کلام سے اُجاگر ہوتی ہیں۔ بابا گورو نانک دیو جی نے ہندوستانی قومیت کے وسیع تصور کو سینچا ہے۔ یہی وجہ ہے۔ کہ ہمیں پوتر گرنتھ صاحب میں جہاں گورو نانک دیو جی کا سرور آمیز کلام ملتا ہے۔ وہاں اسمیں حضرت بابا فرید شکر گنج رح کا کیف آور کلام بھی شامل ہے۔ یہ وہ مقام ہے۔ جہاں دُوئی کی سرحدیں وحدت اور انسانیت کے بلند تصور میں تحلیل ہو جاتی ہیں۔

میں فاضل صاحب کی اس کوشش کو کشمیری زبان اور کشمیر کی شاندار سیکولر روایت کیلئے ایک مثالی خدمت تصور کرتا ہوں۔

(میر قاسم)

۱۲ ستمبر ۱۹۷۴ء

از قلم محمد سعید صاحب مسعودی

اے سب سنسار کے رب تیرا ہی سہارا

دین، دھرم اور مذہب وہ پاکیزہ اصطلاحات ہیں۔ جو خالق و مخلوق یعنے انسان اور اس کے پیدا کرنے والے کے درمیان جو رشتہ ہے۔ اس کی تشریح میں اور وضاحت کرتے ہوئے استعمال میں لائے جاتے ہیں۔ تاریخی، جغرافیائی اور لسانی حالات کے اختلافات اور بہت سے دیگر عوامل کی وجہ سے دینوں اور دھرموں کی پیروی کرنے والوں کے زمانہ قدیم سے مختلف گروہ چلے آئے ہیں۔ جو اس دنیا کے ایک خالق، ایک ہی مالک اور ایک پالنہار کی ذات پر یقین رکھنے اور بے شمار روحانی قدروں اور اخلاقی پیمانوں کے بارے میں ایک ہی طرح کے تصوّرات رکھنے کے باوجود مختلف مذہبی گروہوں میں بٹے ہوئے چلے آئے ہیں۔

ہر مذہب کے رہنماؤں اور مہاپرشوں کی ہمیشہ یہ کوشش رہی ہے۔ کہ زیادہ سے زیادہ انسان اپنے پیدا کرنے والے اور اس سارے سنسار کو پیدا کرنے والے کو پہچان لیں۔ اس کے ایک ہی ہونے کا اور تمام طاقتوں والا ہونے کا یقین رکھیں۔ اسی سے مانگیں اور اُسی کے ساتھ محبت کریں۔ اور آپس میں برادری، اخوت اور پریم رکھیں۔ اور تعصب اور نفرت سے دُور رہ کر اور رنگ و نسل وغیرہ اُونچ نیچ کا احساس دلانے والے بھید بھاؤ کو چھوڑ کر تمام انسانوں کو

ایک ماں باپ کی اولاد اور سنتان یقین کر کے اُن سب کو برابر جانیں تاکہ انسانی وحدت و مساوات کا دائرہ وسیع سے وسیع تر ہو جائے اور آپس کے شکوک و شبہات ختم ہو کر دائمی سلامتی اور پائید امن کی بہار ہر طرف پھیل جائے۔۔

شری بابا گورو نانک جی بھی ایسے ہی مہاپُرش تھے جنہوں نے انسانوں میں خداوند کریم کی ایکتا کے پرچار کو اور اونچ نیچ خیالات کو مٹا کر بنی نوع انسان کی پیدائشی مساوات کے اُجاگر کرنے کو اپنا مشن بنایا۔ اور اعلان کیا کہ

ایک پتا ایکس کے ہم بارک تو میرا گورہائی

گورو صاحب نے اپنے عمل سے دُنیا پر اس صداقت کو بھی آشکارا کیا۔ کہ ہدایت اور سچائی خدا کی طرف سے ہے۔ اور سورج اور چاند کی روشنی کی طرح سب کے لئے عام ہے۔ آپ نے ہندو دھرم کے رشیوں منیوں اور اسلام کے اولیائے کرام کے اقوال و ملفوظات کو اسی طرح یکجا کیا۔ جیسے شہد بنانے والی مکھی ہر قسم کے پھولوں کا رس انتہائی کاریگری اور کمال سلیقے سے یکجا کر کے شہد جیسی لذیذ نعمت تیار کر دیتی ہے۔

بابا گورو صاحب کے پیرو اور عقیدتمند اپنی عبادتگاہوں گوردواروں میں جمع ہو کر گورو گرنتھ صاحب کا پاٹھ پڑھتے ہیں۔ اور علم والوں سے اس کی تشریح سنتے ہیں۔ مگر انفرادی طور پر گھروں میں یا سفر میں، ابتدائی دور سے ہی جپ جی کو ورد و وظیفہ اور عبادت کے طور سے پڑھا جاتا ہے۔

کشمیری زبان کا دامن جسطرح اور بہت سے علمی جواہرات سے تاحال خالی ہے۔ اسی طرح پنجابی زبان کے اس دُرِ شہوار سے بھی تہی تھا۔ خدا جزائے خیر دے کشمیری زبان کے ایک ثقہ، سنجیدہ، قادرالکلام، پُرگو، فصیح و بلیغ اور عالم و فاضل شاعر جناب فاضلؔ کاشمیری کو جنہوں نے کشمیری زبان کے خزانہ میں ایک قابلِ قدر اضافہ کر ڈالا۔ اور کشمیری زبان میں "جپ جی" کا یہ ایسا عمدہ منظوم ترجمہ کر دیا جو اپنی خوبیوں کے لحاظ سے یادگارِ زمانہ رہیگا۔ ترجمے کا بڑا کمال یہ ہے۔ کہ اصل کتاب کے جتنے شلوک ہیں۔ کشمیری ترجمہ کے اشعار کی تعداد بھی اُتنی ہی ہے اور غالباً الفاظ بھی کم و بیش نہیں ہونے پائے۔ زبان پر کامل قدرت کیوجہ سے پنجابی کی روحانی و اخلاقی اصطلاحات کا کشمیری زبان میں مروّج اور عام فہم ایسی اصطلاحات میں ترجمہ کیا گیا ہے۔ جنکو یہاں کے عوام نہایت آسانی کے ساتھ سمجھ سکتے ہیں۔

میری دُعا ہے۔ کہ جناب الحاج فاضلؔ کاشمیری صاحب کی یہہ کوشش علمی حلقوں سے قبولیت کی سند حاصل کرے۔ اور کشمیری زبان جاننے والوں کے لئے گُوناگُون فوائد کا سرچشمہ ثابت ہو۔

خاکسار محمد سعید مسعودی

(محمد سعید مسعودی)

۳۱ مارچ ۱۹۷۴ء

ش

از قلم جناب سید حسین صاحب سابقہ ممبر پارلیمنٹ بھارت
(حال چیرمین لیجسلیٹو کونسل جموں و کشمیر)

فاضل کاشمیری کی شاعری میں ملک کے سیکیولر اور سماج کی تہذیبی قدروں کا سامعہ نواز آہنگ بھی ہے۔ اور انسان دوستی کا وہ سوز بھی جو ایک قوم کے ادب اور تاریخ کو جاودان بناتا ہے۔

قوم کا اندازِ نظر بدل دینا ایک بڑا کارنامہ ہے۔ جو خاص اور برگزیدہ آدمیوں کے حصہ میں آتا ہے۔ اس سے حیاتِ تازہ پیدا ہوتی ہے۔

جذباتی یکجہتی کے لئے ہمارے ملک میں جو سیاسی، اخلاقی اور قانونی تدبیریں کی جا رہی ہیں۔ وہ اپنی جگہ درست ہیں۔ لیکن سب سے مبارک وہ مساعی ہیں۔ جو اُن برگزیدہ شخصیتوں کے جذبہ خدمتِ خلق کو فروغ دینے کیلئے کی جائیں۔ جن سے نہ صرف ہندوستانی عوام، بلکہ انسانی دنیا ذہنی اور فکری وابستگی رکھتی ہے۔ میں جناب فاضل صاحب کے "شری جپ جی صاحب" کے کشمیری منظوم ترجمہ کو "نذرِ نانک" تصور کرتا ہوں۔ جس سے بابا گورو نانک صاحب کی روحانی تعلیمات کی واقفیت کشمیری زبان جاننے والوں کو ہو گی۔

میں فاضل صاحب کو یہ عظیم کام انجام دینے کے لئے ہدیہ تبریک پیش کرتا ہوں۔

۲۹ ر اگست ۱۹۷۴ء

سید حسین
(سید حسین)

از قلم جناب مفتی محمد بشیر الدین صاحب مفتی اعظم جموں و کشمیر

سسکتی اور درماندہ انسانیت کے درد کا مداوا تلاش کرنے کے لئے بہت سے مہا پرش عظیم شخصیتوں نے اپنی مشقت سے ہمت کے مطابق کام کیا ہے۔ انہوں نے انسان اور انسان کے مابین جو نفرت، تعصب اور حقارت کے جذبے تھے۔ ان کے خلاف پوری قوت سے جنگ کی۔ آپس کی رواداری، محبت اور آشتی کے چراغ روشن کئے۔ اور صداقت کی آبیاری کی۔

گورو نانک دیو جی سکھ قوم کے گورو اور برگزیدہ شخصیت ہیں۔ ان کا کلام نہایت فصیح و بلیغ اور پاکیزہ خیالات کا متحمل ہے۔ جو "جپ جی" میں درج ہے۔ جناب فاضل کاشمیری نے اس کا ترجمہ منظوم کشمیری زبان میں کیا ہے۔ ترجمہ کی زبان مٹھاس اور شیرینی کے بحر بیکراں کا نقشہ اس طرح پیش کرتی ہے۔ جو اس کی عظمت کی نشاندہی کرتا ہے "جپ جی" کا کشمیری ترجمہ قومی یکجہتی کی جانب ایک فاتحانہ قدم ہے۔ امید ہے کہ یہ کسی ناقابل تسخیر چوٹی کو بھی سر کرے گا۔

فاضل صاحب کشمیری زبان کے نامور ادیب اور فصاحت کے غواص ہیں جن کی شاعری نے کشمیر اور کشمیری زبان میں ایک دھوم مچا رکھی ہے۔ یہ انہی کے نصیب کی بات ہے۔ کہ جب بھی اس دریا میں کود پڑے۔ تو کوئی نہ کوئی آبدار موتی ہاتھ میں لے آئے۔

میری دعا ہے۔ کہ فاضل صاحب کے اس انمول موتی کو گرنتھ صاحب کے تمام پیرو گرانقدر سرمایہ سمجھیں گے۔

مفتی محمد بشیر الدین عفی عنہ

(مفتی محمد بشیر الدین عفی عنہ)

۱۱ اپریل ۱۹۷۴ء

از قلم جناب سردار ہربنس سنگھ آزاد صاحب سابقہ وزیر تعلیمات جموں و کشمیر

مجھے یہ جان کر بے حد مسرت ہوئی ہے۔ کہ کشمیری زبان کے سرکردہ شاعر جناب فاضل کاشمیری نے "جپ جی صاحب" کا ترجمہ منظوم کشمیری زبان میں مکمل کر لیا ہے۔ یہ ایک مبارک قدم ہے اور فاضل صاحب مبارکبادی کے مستحق ہیں۔

جپ جی صاحب کا پیغام ہے ؎

خدا ایک ہے۔ وہ سب کا پالنہار ہے۔ ہر چیز پر قادر ہے۔ ہم سب اس کے بندے ہیں۔ بابا گورو **نانک** دیو جی نے عمل پر زور دیا ہے۔ اور ظاہری شکل و صورت، بیکار رسومات اور توہم پرستی کے خلاف آواز بلند کی ہے۔ ایک سچے مسلمان کی تعریف کرتے ہوئے آپ فرماتے ہیں...... مسلمان کی مسجد رحم ہو۔ عقیدہ اس کا مصلیٰ، زندگی دیانتداری سے بسر کرنا اس کا **قرآن**۔ عجز و انکساری اس کا ختنہ اور پرہیزگاری اس کا **روزہ** ہو۔

دورِ حاضرہ، جو بین الاقوامی تفرقہ اور سماجی عناد کا شکار ہو رہا ہے، کو ایسے ہی **پیغام** کی اشد ضرورت ہے۔ جس سے انسانی برادری کو پنپنے کیلئے مدد مل سکے۔ اور ذات پات، نسلی، مذہبی اور لسانی اختلافات مٹ سکیں۔ ہم سب ایسی دنیا کے طلبگار ہیں۔ جو امن، شانتی اور انسانیت کا گہوارہ ہو۔ مجھے پورا بھروسہ ہے۔ کہ یہ منظوم ترجمہ کشمیری زبان اور کشمیری ادب میں ایک بیش بہا اضافہ ہوگا۔

ہربنس سنگھ آزاد

۲۵ اپریل ۱۹۷۴ء

ہربنس سنگھ آزاد

از قلم سردار سیوا سنگھ صاحب پروفیسر ایس پی کالج سرینگر۔

فاضل کاشمیری، کشمیری زبان کے نامور شاعر ہیں۔ آپ نے گوربانی "شری جپ جی" کا ترجمہ منظوم کشمیری زبان میں کیا ہے۔ "جپ جی صاحب" بابا گورو نانک دیو جی کا پاک اور پوتر کلام ہے۔ جو گورو گرنتھ صاحب میں سب سے پہلے درج ہے۔ فاضل صاحب کا ترجمہ عام فہم، رسیلا اور گرانقدر ہے۔ انہوں نے منظوم ترجمہ بامحاورہ اور اچھوتے ادبی رنگ میں پیش کیا ہے۔ جس سے کشمیری ادب کو وسعت آگئی ہے۔ اور مطالب پر کیف گداز چھا گیا ہے۔ اس سے حقیقی طور انسانیت کو بحیثیت مجموعی تقویت ہوگی۔ اور اس کا مطالعہ اور بھجن کرنے والے قریب سے قریب تر آئیں گے۔ کیونکہ گورو جی کے سانجھے اور انسانیت اور انسانی برادری کی یگانگت اور ایکتا کو ظاہر کرنیوالے خیالات سے عوام روشناس ہونگے۔ کئی مہینوں کی لگاتار محنت اور چھان بین کے بعد "جپ جی" کے معتبر، مصدقہ اور اعلےٰ پایہ کے ترجموں اور تشریحات سے تقابل کرنے کے بعد اب مکمل کیا گیا ہے۔

فاضل صاحب نے اسمیں اصل پاٹھ کے مشکل الفاظ، تلمیحات اور حوالوں کے فٹ نوٹ میں مطلب لکھکر اسے اور بھی آسان بنا دیا ہے اس لئے مجھے پوری امید ہے۔ کہ کشمیری زبان بولنے اور سمجھنے والے اسے پڑھکر فیضیاب ہونگے۔

سیوا سنگھ

۱۹ مارچ ۱۹۷۴ء

(سیوا سنگھ)
کنوینر سب کمیٹی گردوارہ پربندھک بورڈ کشمیر۔

ف

از قلم سردار پریم سنگھ صاحب پروفیسر امر سنگھ کالج سرینگر

جناب فاضل کاشمیری کا منظوم ترجمہ "جپ جی" ایک قابل قدر اور قابل تعریف کوشش ہے۔ "جپ جی" بابا گورو نانک دیو جی کے گوربت کا سرچشمہ ہے۔ اور اُن کے فلسفۂ حیات کی رُوح ہے۔

فاضل کاشمیری جو کشمیری زبان کے بلند پایہ شاعر ہیں نے بڑی محنت نیک نیتی اور لگن کے ساتھ اس بہت ہی کٹھن کام کو سرانجام دیا ہے میری رائے ہے۔ کہ ہماری سماجی زندگی کے بہت سارے دُکھ اور اس کی تنگ نظری ہمارے اپنے مذہب کے علاوہ دوسرے مذہبوں سے لاعلمی کی وجہ سے ہیں۔ اگر ہم اپنی مذہبی تعلیم کے دوش بدوش دوسرے مذہبوں کا بھی مطالعہ کریں۔ تو ہمیں گیتا جی۔ قرآن شریف اور گرنتھ صاحب میں ایک ہی پیغام حق کے مختلف رُوپ نظر آئیں گے ہمارے دیش کے گنگا جل میں جو مذہبی تعصب کی زہر ملی ہوئی ہے وہ کم ہو جائیگی۔ عید دیوالی اور بیساکھی ہمارے قومی تہوار بن جائیں گے۔ ہمارے غم اور ہماری خوشیاں ایک ہو جائینگی۔ اس لئے ہر وہ کوشش جو ہمیں ایکدوسرے کے نزدیک لائے ہماری قومی ایکتا کو تقویت بخشے مبارک ہے "جپ جی" صاحب کا یہ منظوم کشمیری ترجمہ قومی بھائی چارہ کی منزل کی جانب ایک مبارک قدم ہے۔ اور ساتھ ہی کشمیری ادب میں گرانقدر اضافہ ہے

پریم سنگھ

(پریم سنگھ)

ممبر سب کمیٹی گردوارہ پربندھک بورڈ کشمیر۔

۲۸ مارچ ۱۹۷۷ء

از قلم سردار گیانی کرتار سنگھ صاحب کومل ایڈیٹر اخبار "کرم ویر" سرینگر

ایک سکھ مشنری ہونے کے باعث یہ ہماری دیرینہ تمنا تھی۔ کہ توحید، مساوات اور قومی یکجہتی کے علمبردار اور سب کے سانجھے ست گورو بابا گورو نانک دیوجی کے ربی کلام شری جپ جی صاحب اور لاثانی شہید گورو ارجن دیوجی یا پانچویں گورو نانک کے الٰہی کلام، گنج عرفان شری سکھمنی صاحب کا کشمیری زبان میں منظوم ترجمہ کروا کر ریاست جموں و کشمیر کے غیر سکھوں تک پہنچانے میں ہم کسی طرح کامیاب ہو جائیں اسی دوران میں مشیت ایزدی سے کشمیری زبان کے نامور شاعر جناب فاضل کاشمیری نے ایک دن خود ہی اپنے ایک کتابچہ ست گورو کیلئے ذکر گورو طلب کیا۔ فرمائش پوری کی گئی۔ اتفاقاً ان کی شائع شدہ کتابوں کی فہرست پر نظر پڑی۔ مناسب سمجھا کہ شری جپ جی صاحب اور شری سکھمنی صاحب کے منظوم ترجمہ کا اہم کام انہیں سونپا جائے۔ صاحب موصوف نے آمادگی ظاہر کی۔ مگر اس شرط پر کہ اس عظیم کام میں ان کی رہنمائی ہو۔

ہم نے اپنی علمیت اور سوجھ بوجھ کے مطابق انکی اس نہایت اہم پروجکٹ کو پایۂ تکمیل تک پہنچانے میں ادنیٰ سی خدمت انجام دی۔ جب چار سال لگاتار خون پسینہ ایک کرنے کے بعد فاضل صاحب نے یہ منظوم ترجمہ مکمل کیا۔ تو ہم نے درجنوں بار بڑے بڑے تاریخی دیوانوں میں جہاں ان کو مبارکباد دی۔ وہاں سکھ عوام کو ان کے اس ناقابل فراموش کارنامہ سے روشناس کرایا۔ اس کے بعد ہم نے سردار دیال سنگھ صاحب نے ہر گوردوارہ پر بندھک بورڈ کشمیر کی توجہ

بارہ ممبران پر مشتمل کمیٹی کی ایک میٹنگ میں ان سب نے متفقہ طور پر اسے منظور کیا۔ لیکن ساتھ ہی ان سے التجا کی۔ کہ اگرچہ ہماری فہم و فراست کے مطابق ترجمہ ہر طرح مکمل اور قابلِ قدر ہے۔ مگر پھر بھی بہتر ہوگا۔ کہ کشمیری زبان جاننے والوں کی ایک سب کمیٹی قایم کی جائے۔ جو مسودہ کی ہر پہلو سے پڑتال کرے۔ ایسا ہی ہوا۔ اور ایک تین ممبری سب کمیٹی پروفیسر سیوا سنگھ صاحب۔ پروفیسر پریم سنگھ صاحب اور سردار ٹھاکر سنگھ صاحب زخمی (ادیب) ترال پر مشتمل قایم ہوئی جنہوں نے اسے پڑتال اور نظر ثانی کے مرحلوں سے نکال کر ہر طرح مکمل قرار دیا۔

ہم گوربانی کے اس منظوم ترجمہ کو "شری جپ جی" کے مفہوم کے عین مطابق قرار دیتے ہوئے ہر دانا، ذی ہوش تعلیم یافتہ سکھ سے پُرزور اپیل کریں گے۔ کہ ہر گھرانہ اس کی زیادہ سے زیادہ جلدیں خرید کر اپنے غیر سکھ بھائیوں میں بطور تحفہ پیش کرے۔ تاکہ بابا گورو نانک دیو جی کے ربانی کلام سے غیر سکھ حضرات فیضان حاصل کر سکیں۔

شری جپ جی صاحب کے شایع ہونے کے بعد ہم اُس دن کا بے صبری سے انتظار کرینگے۔ جب شری سُکھ مُنی صاحب کا کشمیری منظوم ترجمہ منظرِ عام پر آئے۔

خادمِ پنتھ و قوم

ਕਰਤਾਰ ਸਿੰਘ ਕੋਮਲ

(گیانی) گرتار سنگھ کومل سینیر سکھ مشنری
ایڈیٹر اخبار "کرم دیپ" سرینگر کشمیر

۲۲ ستمبر ۱۹۷۱ء

از قلم آنریبل جسٹس جانکی ناتھ صاحب بٹ ریٹائرڈ جج ہائیکورٹ جموں و کشمیر

"جپ جی صاحب" وہ عرفانی اور روحانی پاک کلام ہے۔ جو بابا گورو نانک دیو جی کو اللہ تعالیٰ کی جانب سے الہام کی صورت میں نازل ہوا ہے اس کا پاٹھ لاکھوں معتقد (سکھ اور دوسرے مذاہب کے افراد) روزانہ کرتے ہیں۔ اور اس سے ابدی سکون حاصل کرتے ہیں۔ ان کا فلسفہ ہے کہ خدا ایک ہے۔ وہ محبت اور یکجہتی کا سرچشمہ ہے۔ بنی نوع انسان ایک ہیں۔ خدا کی عبادت اور اس کے بندوں کی خدمت بلالحاظ مذہب و ملت کرنا انسان کا فرض ہے۔

"جپ جی صاحب" کا ترجمہ کرنا اور اسے سمجھنا دانشوروں نے بہت مشکل قرار دیا ہے۔ اس کا ترجمہ مختلف زبانوں میں ہو گیا ہے۔ مجھے خوشی ہے۔ کہ میں نے الحاج فاضل صاحب کا کشمیری ترجمہ ملاحظہ کیا ہے۔ اس کی پڑتال ایک گردوارہ پربندھک بورڈ کی سب کمیٹی نے بھی کیا ہے۔ گورو جی کے اقوال زریں کی عکاسی اس مشہور شاعر نے شاندار طریقہ سے مؤثر اور عام فہم کشمیری اشعار میں کی ہے

میرے نزدیک "جپ جی صاحب" کا یہ منظوم ترجمہ اور بھی دوررس نتائج کا متحمل ہے۔ یہ قومی یکجہتی کے میدان میں ایک پرخلوص قدم ہے۔ اس سے جہاں گورو جی کی تعلیمات سے کشمیری عوام روشناس ہونگے۔ وہاں اس سے انسانی رواداری کا جذبہ استوار ہوگا۔ اس کے دوش بدوش یہ ترجمہ کشمیری ادب کی ایک بڑی خدمت ہے۔ جو قابل تحسین ہے۔

جانکی ناتھ بٹ

(جانکی ناتھ بٹ) ۵ اپریل ۱۹۷۴ء

ازقلم سردار ٹھاکر سنگھ زخمی

ممبر سب کمیٹی گردوارہ پربندھک بورڈ کشمیر

محترم فاضل صاحب نے شری جیپ جی صاحب اور سکھ منی صاحب کا کشمیری زبان میں منظوم ترجمہ کرنیکا بیڑا چار سال قبل اُٹھایا تھا۔ انہوں نے یہ کام اپنی انتھک محنت اور اپنی صلاحیت سے پایۂ تکمیل کو پہنچایا ہے اسوقت شری جیپ جی صاحب کا ترجمہ چھاپ کیلئے بالکل تیار ہے۔

مَیں نے سب کمیٹی گردوارہ پربندھک بورڈ کشمیر کے ایک رُکن ہونے کے ناطے اِس عظیم کتاب کی گُربانی اور اس کے کشمیری منظوم ترجمہ کو کئی بار دیکھا ہے میری نظر میں ترجمہ معیاری ہے۔ گُربانی درج کرنے میں کافی احتیاط اور تصحیح سے کام لیا گیا ہے۔

"جیپ جی صاحب" کا یہ ترجمہ کشمیری بھاشا میں ایک نئے باب کا اضافہ ہے۔ اس سے بابا گورو نانک دیوجی کا پاک پیغام ملک کے گوشہ گوشہ تک پہنچ جائیگا۔ جس سے عوام الناس کے دل اور اُنکی تعلیمات سے روشناس ہو جائیں گے۔

مجھے اُمید ہے۔ کہ اس ترجمہ سے انسانی برادری کے افراد بحیثیت مجموعی ایک دُوسرے کو سمجھنے میں کافی نزدیک آئیں گے جس سے بین الاقوامی بھائی چارہ میں تقویت ہو گی۔

ٹھاکر زخمی

(ٹھاکر سنگھ زخمی)

۲۵ مارچ ۱۹۷۴ء

جَپ جی صأبنۍ تعلیم[۱]

جَپ جی صأب چھ باباگورو نانک دیوجیُن پوشہٕ وُن پَیغام
مِی سٕنٛز چھ گورو گرنتھ صأبس کُن لگان۔ اَمِچ تِلاوَت کرنہٕ سیٚتی چھ مَنَس سَت،
رِیاضتھ، خوفِ خداتہٕ اِستغراق کَرِنٛچ ٹکسال بناونٛچ کَل گَنان۔
روٗحأنی تھزر۔ اِنسأنی تجربہٕ تہٕ عرفان پرادنہٕ موکھ چھ **گوروجی**
ندی پارٕ پرتھ جایہ دوہہ دوہہ سَنگرالہٕ پھولنہٕ بیٹھے اکیک پاٹھہٕ تہٕ
بجن کران۔ اَتھ بانی چھ اَدموکھ **جَپ جی** وَنان زأنہہ کرٕ زٕ پیٛنہٕ
ہیٚتی چھ یہٕ ٹاکارٕ پرکھٹان ، زِ اِنسان کیٚتھ ہیکہٕ قُربِ الٰہی حأصل کٔرِتھ
بِہ پرادنہٕ باپتھ چھُنہٕ ظأہری رَنٛگ روٗپھ کرنٕچ یا پنٛن پان لوٗن گَٹٕرنٛچ
ضروٗرتھ بَلکہ پنٛن سوٗرُے۔ اندرِ نیٚبر شوٗد بناوٕن بَجن کرُن۔
میٛچھنٛچ موٗزوٗری کھیٚنی۔ رٕژِ عَملہٕ کرنہٕ تہٕ خدایس نکھہٕ یُن چھُ لازم
گورو جیَن چھُ تاکیدٕ سان **جپ جی** صأبس منٛز وٕنٛمُت
زِ ــہ خدا چھُ کُنُے۔ سُہ چھُ ذرَس ذرَس سیٚتی میلتھ
پرتھ جیٚنٛس پیٹھ چھُس قُدرتھ۔ کُنہ منٛز چھُس نہٕ کانٛہہ تہٕ شریک
مَرنہٕ نِشِ چھُ منزٕہ تہٕ پاک۔ زادنہٕ کانٛسہِ۔ زاس نہٕ کانٛہہ
مَنگُن گژھہ بس تَسے اوت۔

۱۔ مُحاوٕرُن۔ لیٚن تہٕ مَگن سپدُن۔

چُپ

اَوتھاریٚتھ نامٕ کرٕ پیادٕ زھوٗ زدیم اَکال مُوت اَچھوٗنی سےٚ ہنبال گرٕ شاد

—.—

اوٚنگار:- سُرُیس کُنٕے چھُ — زِھبوٗ:- خوفِ رٚوس -

نِردیر:- کینہٕ رٚوس — گُرٕ پرشاد:- گورٕ شنزِ نظرِ عنایتہٕ سیتی۔

زَپ

اَللہ وٲحِد، کُن اۄنکار
تُہندِس ناوَس پزٕ رُک آے
بیرٕ لۆ، ہیم لۆ، لاگ نۆ تَس
زَگتک خاَلِق بے پَروا

مولَس زَنمَس نِشِ بالا
سے پاَنی پانَس مَنز لۆنٛ دۄراو
مُرشدِ سٕنٛزے رَحمٕ سیٖتی
مَولا انسانَس اُتھی آو

---

۱ بیر: حسد، واَر۔ ضِد۔

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

۱۰
آد سَچ جُگاد سَچ ہے بھی سَچ نانک ہوسِی بھی سَچ ۔۱۔
آد :- اَزلی
جُگاد :- اَبدی ۔
ہوسِی :- آسہ تہ
سَچ :- پُرحقیقت ۔

نانکؔ! سُہ پۆزاوس اَزٕلہٕ برٛوٚنٛہہ
سُے اَزٕلہ وَقتَن دٕراو پۆزٕ
سُے اَزٕ تہٕ پۆزٕ برٛوٚنٛہہ کُن تہٕ پۆز
پٛرٕتھ وَقتہٕ تُمی سُنٛد نا وٕ پۆز

سوچے سوچ نہ ہووئی جے سوچی لکھ وار
چپے چپ نہ ہووئی جے لائے ہاں لؤ تار

بھکھیا بھکھ نہ اُتری جے بنّا پُریاں بھار
سہس سیانپا لکھ ہوۃ تہ اک نہ چلّے نال

کِوْ سچیارا ہوئیے کِوْ کوڑے تُٹّے پال
حُکم رجائی چلّنا نانک لکھیا نال

-١-

——.——

سوچے : پیٹھم چھیلہ چھو کھ   لؤتار : ژھینہ رؤس ـ
کوڑے : اپز   رجائی : منشا ـ رضا ـ

پوڑی ۱

نیئیرِیم شوزُر ِبلہِ انسانس
شوزُر کری تن بے شومار
زھوپ لاگِتھ چھامُن ڈُتھ زیران
اندرِی شوران لِجھ گفتار

۱۔ شوزُر : منگالی

ہوستس بجچراہ! تنھ نوسیری
آرام کھبن چین آسی تن گیتی
ترِن ہندی لچھ لوڈ گئی رادد
اکھ نو پانس لارِی ستی

۲۔ ترِلہ : توگلہ

اپزِج: دوس لہرادد کِتھ گئی
یتھ زن پزِہے ونہِ ہا دایے
حکمس رِضہس بیٹھ پکھ نانک
پرالب ہیتھ اسی باگس آیے

۳۔ تقدیر

حُکمی ہووَن آکار حُکم نہ کہِیا جائی
حُکمی ہووَن جی حُکم مِلے وَڈِیائی

حُکمی اُتّم نیچ حُکم لِکھ دُکھ سُکھ پائیہہ
اِکنا حُکمی بخشیس اِک حُکمی سدا بھوائیہہ

حُکمے اندر سبھ کو باہر حُکم نہ کوئے
نانک حُکمے جے بجھے تہ ہؤمے کہے نہ کوئے

-۲-

حُکمی : تُمہِندی حُکمہ　آکار: وُجود، صورَت -
ہووَن : سپدان چھ　بخشیس: بخشِش-

پوڑی ۲

حکمہٕ ستی صوٗرژ گرٛژھن بنٕ بنٕ سیٹھا،
سرٕ نہٕ حکمن ہندی اما پوز نہٕ گرٛژھن
حکمہٕ ستی جیمن اندر ہو روح ین
حکمہٕ ستی شانا تہٕ تھزراہ ہو لبن

حکمہٕ ستی عزت ہر بکھ، فرلتھ پیٚکھ
حکمہٕ ستی ہو سوکھ تہٕ دہ کھ باگس پیکھ
حکمہٕ ستی بخشش اڈبن سیدی نصیب
حکمہٕ ستی فرنک زُنک چکر دیکھ

حکمہٕ کیٚس حاطش اندر بنٕراتھ چھے
حکمہٕ کیٚس حاطش نبر نوکینہہ دران
حکم مولانکر یش نانکؑ تران
پانی پانے پانہٕ سے منز ہو شریان

گاوَے کو تان ہووے کِسّے تان
گاوَے کو دات جانئے نِیسان

گاوَے کو گُن وَڈِیائیاں چار
گاوَے کو وِدیا وِکھم وِیچار

گاوَے کو ساج کرے تن کھیّہ
گاوَے کو جی لے پھر دیّہ

گاوَے : صِفت پھران   نیسان : نِشانہ ۔
وِکھم : کرڑوڈھ   وَڈِیائیاں : بجر ۔

پوڑی ۳

گیوان کانٛہہ یُس تُہنٛز بخشش اچھن تل
سہ عرفانک چھ آسان اکھ خزانہ
کران آسان چھ تعریف بخشش ہنٛز
تُہنٛز بخشش چھ رحمژ ہنٛد نشانہ

گیوان آسان چھ کانٛہہ انسان تعریف
خدایس عظمتس بجرس تہٕ شانس
سہ روحانی مقامک صاحب ہوش
سنتھ آسان ونٛتھ زانان سہ گیانس

گیوان کانٛہہ ربچھ جسمس پھانٛپھلاوان
چھ سُہ انتھ پھانٛپھلاوتھ بیٛتر بناوان
کران سُہ رب بدٕن روحس تہٕ جسمس
گُڈتھ سُہ رُخ چھ سُہ جسمس لباوان

جگنتر :- ژوریوگ چھ یم :- گیان : معرفت
۱۔ ست یوگ ۲۔ دآپر ۳۔ ترےتا ۴۔ کل یوگ

گاوے کو جاپئے دِسے دُور
گاوے کو ویکھے ہادرا ہُدُور،

کتھنا کتھی نہ آوے توٹ
کتھ کتھ کتھی کوڑی کوٹ کوٹ

دیندا دے لیندے تھک پائے
جُگا جُگنتر کھاہی کھائے

حُکمی حُکم چلائے راہ
نانک وِگسے وے پرواہ

ہادرا : حاضر و ناظر   جُگنتر : زُور یوگ

گبوان کانہہ تہ وَنان ربّ دور نظرٕ
سہ ربّ باسان اچھو نش دور زٕ دور
گبوان کانہہ ربّ چھ پانس نش سہ نزدیک
وچھان بوزان گرتھان دٕ دہر چھ کو فورٕ ۱ ۔ ۱ ناپود

گرتھان تو چھے ختم تمی سنٛز کتھے زانہہ
نہ سپدان حال تمی سُند ہو بیان زانہہ
وصف تمی سند چھ لچھ در لچھ تہ بے اَنت
اما پوز پوز تو سپدان چھ شان زانہہ

چھ داتا یتھ براں سارِنی چھ دامن
دوان یوتاہ۔ تھکان سایِل چھ رٹی رٹی
زمانس منز چھ سے کھیا وان تہ چاوان
کھیون نعمژ چھ سارِی تھی تہ کھٹی کھٹی

کوئسے تمی حاکمن فرمان جاری
نی ہو عالمس کر رہنمائی
سہ آنند کرنہ لوگمت ہو چھ نانک
سہ بے پردا کڈان ہو حکم شاہی

ساچا صاحِب ساچ نائے
بھاکھِیا بھاؤ اپار

آکھہِ منگہہ دیہہ دیہہ داتِ کرے داتار
پھیر کِہ اگے رکھیئے جِت دِسے دربار

مُہو کِہ بولن بولیئے جِت سُن دھرے پیار
امرِت ویلا سچ ناؤ وڈیائی وِچار

کرمی آوے کپڑا ندری موکھ دُآر
نانک ایوے جانیئے سبھ آپے سچیار

—— ——

داتار: عطا کرن والا   وِچار: وِچار   ندری: نظرِ سنتر۔

پوڑی ۴

صاحب چھ پوز سے عینِ پوز
تسی چھے کتھن لوکٕ اَثر
قونون تھون قایم اٹل
رطبس اندر ضبطس اندر

دُنیا منگان مولا دِوان
سے ہو چھ بخشان بار بار
ڈالیاہ گژھم تس کرٕ مے یتھ
درشن دِیم پروردگار

کم حمد بری بری گوٕ ن گبوس   ۲ پرتی صِفت
یتھ زن کریم ہو ٹاٹھ نیار
تس غزلہٕ وقتن بو کرے
ناوس تہٕ شانس پیٹھ وژار

ثمی سند ثنا خلعت مے چھم
بخشش تہٕنز واصل کریم
سورے چھ پانے پوز خدا
نانک ! منش منز بی لبیم

تھاپیا نہ جائے کیتا نہ ہوئے
آپے آپ نرنجن سوئے

جن سیویا تن پایا مان
نانک گاویئے گنی ندھان

گاویئے سنیئے من رکھیئے بھاؤ
دکھ پرہر سکھ گھر لے جائے

تھاپیا نہ جائے: یُس نہ ثابتھ سپد۔ نرنجن: مائہ روس ۔۔

پوڑی ۵

پوتُل تُمی سُند کریا قائیم بشر کانہہ
زِرنجن یانی پانئے ہوچھ مولا ۱
سُہ نو کانہہ یُس بناوِن ژول آسی
تُہُنز کُنی ذات چھ مایانِش نہ بالا — ۱؎ مادی چیز

عبادت ہم کران پروردگارس
نمن کرِژ چھے عبادت وصلہ زینہ
حمد کرتس ژِ نانک بس حمد تس
چھ یُس وصفن تہ رِژدن ہند خزانہ

حمہ کرتس خدایس تے حمد بوز
منس منز ہو بساوِ لول اُلفت
مِٹاوِی دہ کھ مُصیبت دٲدی ساری
گرِژ تتھ منز نِیی یُس جایہ راحت

ماں: بہار چاپہ آسن

گُرمُکھ نادُنگ گرمُکھ ویدُنگ
گُرمُکھ رہیا سمائی

گُر ایسر گُر گورکھ برما
گُر پاربتی مائی

جے ہوں جانا آکھا ناہی
کہنا کتھن نہ جائی

گُرا اِک دیہہ بُجھائی
سبھنا جیاں کا اِک داتا سو مَے وِسر نہ جائی

۵

گُرمُکھ: مُرشد، سنت، ہدایت، موجب یگیں دول ۔ سبھناں: سارے نے ہُنڈ۔

گوٗرِ بادِی خدا یُرتھ جایہٕ موٗجوٗد
کٔرِی سے مُنٛزرِ - بَرِی عرفانٕ سینٛس
دِیی یَے تُہنٛدِ ناوُک تُہنٛدِ گیانٕک
سُہ یُرزلادِی دِلَس رَوٗحَن یقینٛس

گوٗرِ انسانہٕ! آسان شوٗتہٕ گوٗرکھ
گوٗرِ چھے سَنتھ گوٗرِ مُرشِدٕ گوٗرِ ساد
گوٗرِ ماجی پاروٗتی - ایسَر تہٕ برھما
گوٗرِ رَہبَر - گوٗرِ ہادی تہٕ وستاد

کَتھَن - سوٗخنَن ہٕیوٗد وَے مُنٛزٕ گرٕٛٹتَس
کوٗدہٕ وِژھنِتھ ہیکَے باوتھ سوٗخَن تم
بیاں نوٗزانہٕ ہیکَے کٔرِتھے تُہنٛز کتھ
دَنی کِتھ تم صَحیح لَفظَے مِنٛے نوٗچھم

بَخشتَم مُرشِدا! گیانک سُہ وِیژٕ اَز
نَبتھ پُیس ہوٗ دِیم کُنٛ تے اَحَد بَس
چھُ سُے کُل کاینٔاتک دَاتہٕ پالَنے
چھُ داتا یہ! توٗڈ مُشتھ یُٹھنا گرٕٛشتَس

تیرَتھ ناوا جے تِس بھاوا
وِݨ بھانے کہِ نائے کرِی

جیتی سِرٹھ اُپائی ویکھا
وِݨ کرَما کہِ مِلے لئی

مَت وِچ رتَن جواہر مانک
جے اِک گُرکی سِکھ سُنی

گُرا اِک دیہہ بُجھائی
سَبھناں جیاں کا اِک داتا سو مَیں وِسر نہ جائی

سِرٹھ : کائِنات
وِݨ کرَما : تہندِ کرپہِ ورائے ۔ ۶

تیرُتھک اُشنان ہو گو **پلوڑی ٦**
تَس گوڑھس باسُن بہٕ جان
روب پنُن یوّد ؤے نہٕ مارِم
کتھ لگِم دیُن شرانٛ دیان

—...

سارِ مخلوقات تمیٚ سٕنز
وچھ یمو میانیو اچھو
یوّد مہر تمیٚ سُند نہٕ آسے
رُت جزا نو زانہہ سو رو

—...

مرشدُن بوزکھ اشارہ
تتھی اشارس پیٹھ پکگکھ
ہیر، جوہر، لال ساری
دأنِشس منز ہولبکھ

—...

گیان بخشُم مرشدا! تیتھ
یتھ بہٕ لبہن اکھ خدا
بس کُنُے داتا چھُ سارِنی
داتہٕ یتھ! اُشرن ینا

— — —

جے جُگ چَارے آرَجَا
ہوز دَسُوِنی ہوئے

نَوَا کھَنڈَاں وِچ جَانِیے
نَال پَچلّے سَبھ کوٹے

چَنگَا نَاوُ رکھَائیےکے
جَس کِیرَت جَگ لے ؛

آرَجَا : وُاُنس   دَسُوِنی : دُھہ گن ۔
نَوا کھَنڈاں : نَوَیقلیم   کِیرَت : شوہرَتھ ۔

پوڑی ۷

زیٹھ وأنسہ پراو انسان
زِندِ رۄزی تَن ژۄن جگَن
یاتہ زِیادے عُمر وأتن
یاتہ دہہ گَن رۄزی تَن

...—

ناو پرأون شوہر پرأون
ہنز سہ اِقلیمَن نَوان
یۄدنہنز کنھ مانہ پرتھ کَنہ
سیتی سأری لکھ پکن ؟

...—

ناو اَسِس بہلہ پایُک
عظمتھا اَسِس زِو یاری
ناو سیتی اَسِس لگن ہنز
یان تھودمُت کھاری کھاری

—..

جے تِس نَدر نہ آوئیِ
تَ واتَ نہ پُچھے کے

کِیتاں اَندر کِیٹ کرَ
دوسیِ دوس دَھرے

ناٹک نِرگُن گُن کرَے
گُن وَنتیِاں گُن دے

تیہا کوئے نہ سُجھئیِ
جِ تِس گُن کوئے کرَے

نِرگُن: صِفتہ وِہیں　گُن وَنت: صِفتہ ودل ۷-

بے! اماتس میٹھر والس
نش سہ یودوفے دوٗر گوٗ
کانٛہہ زبانٛز پڑھو نیمیس زانٛہہ
زد تہٕ بد مقھوٗر گوٗ

ئے خدائس نش ئپدمت
کیدم تہٕ کرزبلاہ پوٗر پوٗر
پانٛہ ہم آسّن گو ناہ گار
تم تہٕ کھارن تس قصوٗر

دِ چھنتہ مولاکینٛہ چھُ نانک
زگونس بخشان گوٗن
گوٗن کران حاصل تس نش
نیں اندرِ آسان گوٗن

۱ وصیفہ ردہ

نظرتل نو کانٛہہ چھُ ہیمی اکی
توٗپہ تہٕ احسان کری
نظرتل نو یتھ چھُ کانٛہہ ہیمی
ذاتہ بسندی گوٗن دان گری

سُنئے سِدھ پیِر سُر ناتھ
سُنئے دَھرت دَھوَل آکاش

سُنئے دِیپ لوء پاتال
سُنئے پوہِ نہ سکّے کال

نانک بھگتاں سدا وِگاس
سُنئے دُوکھ پاپ کا ناس

-۸-

دِیپ : جزیرہ بھگتاں : دَرویش ، عابد -
وِگاس : خوش دُوکھ : دُکھ تکلیف -

پوڑی ۸

تُہُنٛدٕ ناوٕ یُتھ دِیی دٕرجاہس .. چھِیُس پیرَن سِدَھن ناتھَن
تِگی بوزُن چھُ ڈٔدکھ مولا
زٕمینَ - دھرتی تہٕ آکاشَن

—.—

خدا میلتھ چھُ پاتالَس .. سُہ میلتھ پرٕتھ خَطِس حصَس
تُہُنٛدٕ ناوٕ ہیتھ گرٛشان پانَے
دُکرٕ مُنٛز موتہٕ دٕشواسَس

—.—

بھگت تِمی سٔندی دٔیہے نانک .. سٹھا شادی مَنادان چھی
تُہُنٛدٕ ناوٕ گوہٕ ہِیَن گوشَن .
گوناہہ دٕدکھ - پاپ مِٹاوان چھی

—.—

دھول کینٛژن لُوکن ہندٕ عقیدٕ چھُ زِ بٔرات چھ دانٛدٕ سٔندِس ہنٛگِس پیٹھ دٔرتھ .

سُنِئے اِیسَر بَرما اِنْد
سُنِئے مُکھ صالاحَن مَنْد

سُنِئے جوگ جُگت تَن بھید
سُنِئے شاست سِمرت وید

نانک بھگتا سَدا وِگاس
سُنِئے دُوکھ پاپ کا ناس

-۹-

بُرما: برھما　　اِنْد: یُندرراز

صالاحَن: صِفت　　مَنْد: کھوٹ یکُتر

پوڑی ۹

ناد بۆزِتھ برہمہٕ، اِیسَر -- تےٚ اِنٛدَرٕ ہوپےٚ لبَن
ناد بۆزِتھ نیچ کمتَر
سارِنۍ ہو خوش کرَن

—·—

ناد بۆزِتھ وَتھ رَٹَن سیٚنر -- سَر لبَن یوٗگیٚ تَنٛکۍ
رازٕنۍ گرٛشٹھ سُمرِتیٖ
شاسٛتر- ویدٕ تےٚ مَنٛکۍ

—·—

یِم بھگت دٲیِم چھہٕ نانک -- سوٗکھ لبان راحتٕ ٹلانٕ
تِم چھہٕ کُنۍ سُنان ناد بۆزِتھ
دوٗکھ- گوٚ نہٕ نِہوتھ ژھنانٕ

ع۱ یوگ: تَپ ساوُن- عبادَت-

—

سُنِئے سَت سَنتوکھ گیان
سُنِئے اَٹھ سَٹھ کا اِسنان

سُنِئے پَڑ پَڑ پاویہہ مان
سُنِئے لاگے سَہَج دِھیان

نانک بھگتاں سَدا وِگاس
سُنِئے دُوکھ پاپ کا ناس

-۱۰-

سَنتوکھ : اِطمینان - (Contentment)
اِسنان : شنان   مان : عزت دان خیرات

پوڑی ۱۰

ناد مولا سُند بوزتھ پراوان .. صبرک گیا نگ صدقک داے

بوزتھ اراٹھن استھانن

منزن اشنان کری کری آے

—.—

ناد مولا سُند بوزی بوزی پری پری .. انسان پراوان عزت شان

ناد مولا سُند بوزتھ شوژتھ

آسانی سان پراوان دھیان

—.—

نانک! عابد بھگتی انسان .. یژتھ سمتیس منز خوش آسان

ناد مولا سُند بوزتھ شوژتھ

دکھ پاپ ساری ہومشران

صدقہ: خارات۔

— —

سُنئے سراں گُنا کے گاہ
سُنئے سیخ پیر پات ساہ

سُنئے اندھے پاوہِ راہ
سُنئے ہاتھ ہووے اسگاہ

نانک بھگتاں سدا وگاس
سُنئے دُوکھ پاپ کا ناس

-۱۱-

سراں : ساگر گُنا : تاریف
سیخ : شیخ پات ساہ : بادشاہ -

پوڑی ۱۱

نامِ حق بوزِتھ چھُ اِنسان .. شیخ پیر تے شاہ بنان
نادِ ستھین یِنہٕ سوٗدرس
منٛزِ چھُ پاتھلو وَتھ لبان

— —

نامِ حق بوزِتھ چھُ اوٗن نام .. داتہِ سنٛز سیٛز وتھ سوٗان
کمتراہ شمسارِ سوٗدرن
منٛز چھُ سنٛزن پے لبان

— —

بھگت عابد چھِ نانک .. تم چھِ سو کھ راحت تلان
داتہِ سُند تم ناد بوزِتھ
دوکھ تہٕ پاپن لنٛھ دِوان

— —

مَنّے کی گَت کہی نہ جائے
جیکو کہے پِچّھے پچھتائے

کاگد قلم نہ لِکّھن ہار
مَنّے کا بہہ کرن وِیچار

ایسا نام نِرنجن ہوے
جے کو مَنّ جانے مَن کوئے

-۱۲-

مَنّے : ایمانہ ستی ۔ اعتقاد ستی ۔ گت : حالت ، دشا ۔
کاگد : کاکُد ۔ جے کو : یُس اکھاہ ۔

پوڑی ۱۲

یُس اَنان اِیمان چھُ ذاتَس .. تمی سِندِس حالَس مَہ سَن
ہِم یِرِہَن ظاہِر کرُن تَس
تَم پہتو لاکَن دِیان

— — —

یَس اَکِس اِیمانَ چھُ تَس ہیٚتھ .. سُے چھُ تعریفو کھسنہٕ
کاغذَس پَرَ دُدی قلَم چھوٚٹ
طَرزِ تحریر بیہہ دُوستھ

— —

وِچھتہٕ یُتھ نام زنجَن .. دِل لگاوِتھ یُس ہیوان
مَن یَنِہٕ پرزلان تَس چھُ
رُخ لَبان چھُس یارِ زان .

— —

مَنّے سُرت ہووے مَن بُدھ
مَنّے سَگل بھَون کی سُدھ

مَنّے موہِ چوٹا نہ کھائے
مَنّے جَم کے سَاتھ نہ جائے

ایسا نام نِرنجَن ہوئے
جے کو مَنّ جانے مَن کوئے

-۱۴-

سُرت : دِھیان بُدھ : بودھ۔
سگل : سارے ہی بھَون کھ ۔

پوڑی ۱۳

پوُرِ ایمان یُس چھُ تَس پیٹھ ۔۔ تَس چھُ بوٗد بیدارتے
پوُرِ ایمان یُس چھُ تَس پیٹھ
تَس چھُ پرٛوَن سنسارتے

—-—

پوُرِ ایمان یُس چھُ تَس پیٹھ ۔۔ تَس مو کھَس یَرَتھ نولگان
پوُرِ ایمان یُس چھُ تَس پیٹھ
زیوَن مرُن تَس نو پوان

—-—

وِچھِنہ یتھ نامِ زرِنجَن ۔۔ دِل لگاوِتھ یُس بوان
مَن پَنُن سُے گاشراوان
نورِ نوران سُے بنان

—-—

مَنٛے مارٕگ ٹھاکِ نَہ پائے
مَنٛے پَت سِئوں پَرگٹ جائے

مَنٛے مَگ نَہ چَلّے پَنتھ
مَنٛے دَھرم سیتی سَن بَنٛد

ایسا نام نرنجن ہوئے
جے کو مَن جانے مَن کوئے

-۱۴-

مارٕگ : وَتھ — ٹھاک : دولہٕ روزُن ۔
پَرگٹ : ظاہِر — سَن بَنٛد : واٹھ - وَصِل

پوڑی ۱۴

پورہ ایمان یس چھ تس پیٹھ ۔ تس نہ سا کانہہ ونہہ زٹان
پورہ ایمان یس چھ تس پیٹھ
عزت و شان ہیتھ گژھان

— · —

پورہ ایمان یس چھ تس پیٹھ ۔۔ سُہ نہ سا گمراہ گژھان
پورہ ایمان یس چھ تس پیٹھ
تس چھہ دھرمچ کل گنان

— · —

وچھنہ ییتھ نام نرنجن ۔۔ دل لگاو تھ یُس ہیوان
من ینن سُہ گاشہ راوان
نور نوران سُہ بنان

— · —

مَنٔے پادہِ موٗکھ دُآر
مَنٔے پَرواریَے سادھار

مَنٔے ترَے تارَے گُرہِ سکھ
مَنٔے نانک بھَوِیِ نہ بِھکھ

ایسا نام نِرنجَن ہوئے
جے کو مَنّ جانَے مَن کوئے

۱۵

بادہ : لَبان چھ موٗکھ : مُکتی۔ مرنہٕ پتہٕ نِجات
سادھار : سٲری ہیتھ پَروارے : بٲژ بنتر

پوڑی ١٥

یُس چھُ ایمان تس چھُ مکتی -- درنہ بر دُتھی ہوتھوان
سُے چھُ مولا سُند عیالس
ساری سے تھر ڈوکھ دِوان

—— . ——

یَس چھُ ایمان سُے مُریدن -- ستہِ ہتھ سوذرش تران
یَس چھُ ایمان پوٗرہ فانک
دَر بدَر زَنہہ نو بیچھان

—— . ——

وُچھنہ کینہہ نام زنجن -- دِل لگاوِتھ یُس ہوان
سُے ہنُن مَن گا شراوان
نوٗرِ نوٗرانہ سُے بنان

۱ مکتی: نجات: زینہ مرنہ نش خلاصی -

پَنچ پَروان پَنچ پَردھان
پَنچے پاوِہ دَرگَہہِ مان

۱

پَنچے سوہِ دَر راجان
پَنچا کا گُر ایک دِھیان

جے کو کہے کَرَے وِیچار
کَرتے کے کَرنے ناہِ شُمار

دھول دھَرَم دَیا کا پُوت
سَنتوکھ تھاپ رَکھیا جِن سُوت

پَروان : مَنظور نَظر راجان : راجہ دَرگَہہ : درگاہ

یم لکھ تَس مولا سِندی مقبول پوڑی ١٦

تم ہو پرادان پردھان تم
یم لکھ تَس مولا سِندی مقبول
دربارَس منز باشان تم

یم لکھ تَس مولا سِندی مقبول
راجے سبھیچ چھی شان تم
یم لکھ تَس مولا سِندی مقبول
گو رہے اکی سے دِرتھ دھیان تم

گوتاہ کوتاہ کری تن آدم
قدر ژتھ نو ڈیشس زانہہ
مخلوقاتن مخلوقاتن
گرندنو، حدنو، انت نو کانہہ

قونون تمی سُند دھرکٹ ڈکھ دِتھ
دھرمے رچھس پو تھراہ جان
تینس ابدی قونونس تل
دھرمس نشس زاد اطمینان

۵۰

جے کو بُجھے ہووے پیجھیار
دھولے اُپرَ کیتا بھار

دُھرتی ہور پرے ہور ہور
تس تے بھار تلے کون جور

جیہ جنات رنگاں کے ناد
سبھنا لکھیا وُڑی کلام

ایہہ لیکھا لکھ جانے کوئے
لیکھا لکھیا کیتا ہوئے

— · —

سیرِیس اِنسانَس گور ووشُن
تُسی مَنٛز پوزٕ تے تسُے مَنٛز گیان
دَانٛدُس ژالِتھا یُو تاہ بور ہینگ
اَتھ پیٹھ حَارٕن چھُے اِنسان

دوٗر دَھرتی لٔنش گاژاہ دَھرتی
بیٚم گُرٕھی گرھی ہو عالَم کیٚتی
وُنٛتم پیٚتین تَل جُس گُمی شُنٛد
دُری دُری آخرِیم کَنٛتھ سیٚتی

گونا گون چھُے خلقَت سارے
رَنٛگ چھا رَنٛگَس سیٚتی میلان
ناد قلموَ سیٚتی بے روک پاٹھِن
لیکھن وٲلی ہو گُے لیکھان

گُرٕزٕ مَنٛز آمٕتی گاتیاہ گاتیاہ
گُرٕزٕ والین ہُنٛز گرٕنٛد بے کار
گُرٕزٕ والین چھا گرٕنٛد زانٛہہ آمُر
اَتھ نو آمُت زانٛہہ شومار

کیتنا تان سٗاٰلیٖہو رُوپ ۵۲
کیتی ذات بجائے کوَن کوٗت

کیتنا پساؤ ایکو کواؤ
تِس تے ہوئے لکھ دریاؤ

قُدرت کوَن کہا وِیچار
وارِیا نہ جاوا ایک وار

جو تدھ بھاوے سائی بھلی کار
توٗ سدا سلامت نِرنکار

۵ کُن فَیکُون: خدایَن دوپ کُن دٔپہ، پَس سپُد (القرآن)۔
سائی بھلی کار:- آمین ۔ تمہٕ سُند سوٗرے اچھن پیٹھ۔

رُوپ تے رَنگ چھُے سونٛدرٕ سونٛدر
داتا! کوتاہ چھُکھ وُشوار
کوتاہ کوتاہ بخشِتھ گوہَم
کانٛہہ گوژھ آسُن زانُن گار

یا مٕتھ لفظاہ کُن فہ رووُن
زٕگتُک زٕگتھے دِل نوٚن دَراو
حرفاہ بوٚدُن مخلوقن ہنٛدی
زگتس منٛز وٕتھی پُھٹھ دریاو

قُدرت اِظہار کرنس منٛز چھُم
سوٗتے طاقت ہوٚبے کار
زانٛہہ کالٕ نو سپدُس تٕتھ لایق
وَنٛدہے زُو تے جان یکیار

سُے گو کارن منٛز رُت کارہٕ
یٕتھ کارِس تٕہے شوٗب لاگکھ
تٕہے چھُکھ قایم تٕہے چھُکھ سالم
زِنکار تٕہے پاک بے شکھ

اَسَنکھ جَپ اَسَنکھ بھاؤ
اَسَنکھ پُوجا اَسَنکھ تپ تاؤ

اَسَنکھ گرنتھ مُکھ وید پاٹھ
اَسَنکھ جوگ مَن رَہیہہ اُداس

اَسَنکھ بھگت گُن گیان وِچار
اَسَنکھ سَتی اَسَنکھ دَاتار

اَسَنکھ: بِشنکھ درشنکھ اَنَنت روس بھاو: ٹاٹھ نیار ۔
دَاتار: بَخشش کرن وَالی ۔

پوڑی ۱۷

اَشنکھ زیھان چھی ناوُمی شُشہ
اَشنکھ چھ لوُکٕ دَم بران
اَشنکھ کران پوٗزا عِبادَت
اَشنکھ رِیاضَت ہو کران

اَشنکھ چھ لوٗکن بوزِ ناوان
گرنتھہ تہٕ وید ن منٛز چھ کیاہ
اَشنکھ دِلس تھاوان وُدائی
تم لبَان یوگ بارہا

اَشنکھ چھ گوٗن بَس جائی سونچان
تِم کران چونےٚ چھ گیٚان تہٕ
اَشنکھ چھ سَت گوٗن ڈاٗلی آسان
دان ہَردَم تِم دِوان

۱ ہرتی صِفتہ واکر

اَسَنکھ سُوز موہ بَھکھ سَار
اَسَنکھ مون لِولائے تَار

قُدرَت کَون کَہا وِچار
وَارِیا نہ جَاوا ایک وَار

جو تُدھ بھاوے سائی بَھلی کَار
تُو سَدا سَلامَت نِرنکَار

-۱۷-

بَھکھ سَار : شُستر زَاپن وَالی مون : خَاموش ۔
لِولائے : تَس کُن مُتوجہ ہ سورے اَچھن پھٹھ۔ آیِن ۔

تِی ہو داتِی، تِی ہو بَس
یِی ہو پانئے ژٕ فو رمووٚ
تِی ہو بَس یِی تمہ فو رمووٚ
یِی تمہ فو رمووٚ۔ تِی ہو پردٕو

ییثراہ ژٕر ہو مخلوقات
تیوتاہ نوٗن گو ژٕ سُندناو
ناو تمی سُند نو یتھ شایے
شوٗٹھو! ترٕھ کانہہ شابہٕ ہاو

طاقت نو چھُم۔ قُدرت نو
یُتھ زان تھو ہا چونے دھیان
وصفاہ ژٕراہ کانہہ نو چھُم
زٕ جان کرہا تٔژی قربان!

کارن منز سے کاراسجان یتھ کارس چھکھ رٕت نامان
چون ذات سالم تے دٲیم
نہ زکارا چونے بان

بُھرِیے ہُتھ پیَر تنٛ دیہہ
پانِ دھوتے اُترٛس کھیہہ

مُوتٛ پلِیتی کپَڑٛ ہوئے
دے صابُونٛ لیِیٔ اوہ دھوئے

کھیہہ:- ئل
ہتھ:- اَتھ
مُوتٛ:- مِتھر - پیشاب -
پیَر:- کھور -

پوڑی ۲۰

اَتھَس لارِ یِکھوہ رَس لارِ ۔۔ نَتے لارِ ژٕرے جِسمَس مَل
چھلکھ ہو آبہٕ ستین یِم
گژھکھ شوٗر مأنِ جل جل

— . —

نجاسَت لاریوٚد پَلوَس ۔۔ موٗکُر گو یا تہٕ گو ناپاک
مَلکھ یوٚد وَے ژٕ نتھ صابن
پلیدی نش سُیدٕ ہو پاک

— . —

بَھرِیئے مَت پاپاں کے سَنگ
اوہ دھوپے ناوَے کے رَنگ

پُنّی پاپی آکھَن ناہِ
کَر کَر کَرنا لِکھ لے جاہُ

آپے بیج آپے ہی کھاہُ
نانک حُکمی آوہ جاہُ

-۲۰-

مَت :- بعد سَنگ :- سنتو -
آکھَن :- ذُنہٖ سنتو آوہ :- ین جاوہ :- گَرگھُن

اَشنکھ نِجس ناپاک۔ بُد
کھیوتھ تہٕ چوٚن مو ردار چھکھ
تِم بیٚیِنْ غاٰبَت کرانْ
گرٕدنبہٕ پیٹھ بارٕ چھکھ

صاحبا! ناٰنک دَنان چھے
اِنکساٰرِ ہِندی وِتراُر
تیوٚت لایَق ما چھُسے
زوٕ پَنُن کرٕہے نِثار

باوِنَس لایَق تِتے بَس یِتھ وبنَد کھرُن کارِ تے
ذات چاٰنی داٰیِم تہٕ ساٰلِم
پاک زرٕ نِکارِ تے

اَسَنْکھ ناو اَسَنْکھ تھاو
اَگَمْ اَگَمْ اَسَنْکھ لوء

اَسَنْکھ کَہِیہ سِر بھار ہوئے
اَکھرِیْ نَامْ اَکھرِیْ صَالَاح

اَکھرِیْ گیانْ گیتْ گُنْ گَاہ
اَکھرِیْ لِکھّنْ بولَنْ بَان

اَکھرَا سِر سَنجوگْ وَکھان
جِنْ ایہہ لِکھّے تس سِر ناہِ

ناد : ناو (نام) اَگَم : پَس نہ کا نہ وَاتہ ـ

پوڑی ۱۹

اَشنکھ چآنی ناو ہو چھُم
اَشنکھے ہو چھم چآنی اَستھان
توّت وَاتن پُھھم ژٕ مُشکل
اَشنکھے بیّی دُنیا آسان

اَشنکھ وَنٕنے ہو گو ہادُن
شانَن پنٕنین بوٗرٕ کھارُن
حرفو سِتی ناد گومیلِتھ
حمدٕ الٰہیٖ ہوٕے سِتی بادُن

حرفو سِتی کورٕ گیان ظاہر
گیت وصفن ہندی ٹُنی ہو درایے
حرفو سِتی ہو بُنِز یِم بوٗلٕ — ئاکتھ
لیکھنس وَننس مَنز ہو آیے

حرفو سِتی پیشانی پیٹھ
مؤلے لیوٗ قسمت ہو تقدیر
لیکن لیکھن وٲلس کمی
پانس کورمُت چھے تحریر

جو فُرمائے
تو تو پاہِ

جیتا کیتا تیتا ناؤ
وِن ناوِے ناہِی کو تھاؤ

قُدرت کون کہا وِچار
واریا نہ جاوا ایک وار

جو تُدھ بھاوے سائی بھلی کار
تُو سدا سلامت نِرنکار

جو:- یتھہ پاٹھ   تو:- تتھہ پاٹھ -

اَشِنکھ چھِ سِہ زَن یِزبوہو دُر
تِم چھِ تَلوٲرن دَرٲن
اَشِنکھ چھِ رُوزِتھ وٕھ زِ تَرد پِتھ
یَس تِتے مَنز تھاوِتھ چھِ دِچھان

صاحِبا! طاقت نَسہٕ چھُم
چٲنی قوذرتھ باوِ ہا
چھُس نہٕ یِتھ لایق بَنیومُت
رُو تہٕ جان کرِہے فِدا

شوٗب نتھ کارُس چھِ آسان یِتھ دِنارکھ رُت کارِتے
ذات چٲنی دایِم تہٕ سالِم
پاک نِر نکار تِہٕ ے

اَسَنکھ مُورکھ اَنْدھگھوٗر
اَسَنکھ چوٗر حَرام خور

اَسَنکھ اَمَر کَر جاہِ جور
اَسَنکھ گَل وَڈھ ہتیہ کماہِ

اَسَنکھ پاپی پاپ کَر جاہِ
اَسَنکھ کوڑِ آر کوڑے پھِراہِ

مُورکھ:- احمق اَندگھوٗر:- ہِٹِر، اَنہِ گٹِّدار۔
کوڑِیار:- اَپزِیاری امر:- یُس نہ مَرِ ۔

پوڑی ۱۸

اَشنکھ چھ آسان ناسہ تراس
مَن تہنڈ موُرکھ تہٕ خام
زوُر تِم لوکَن پھران
تِم کھیوان مال حرام

اَشنکھ کڈان ظلمکی حکم
تِم چھ جابر زور وار
تِم بیین گردَن ژٹان
تِم چھ ظالم خونخوار

اَشنکھ چھ گونہن لاری سُخ
تِم نِجس موہ ردار نوار
تِم ملیچھ باطل پرست
اپنہ سے منز پھٹی بوار

ٹانکرہ

۶۰

اَسَنکھ ملیچھ مُل بَھکھ کھاہ
اَسَنکھ نِندَک سِر کرِہے بھار

نانک نیچ کہے وِیچار
وَارِیا نہ جاوَا ایک وَار

جو تُدھ بھاوے سائی بَھلی کار
تُو سدا سلامَت نِرنکار

-۱۸-

بَھکھ کھاہ:- حرام خور — نِندَک:- بُتی بِتی گیلن وٲلی-
بھاوے:- یہ زٕ یٕژھکھ — وارِیا:- فِدا گژھُن

یتھے پاٹھی مَن موکُر سَپدان .. چھ پاپو ستی تہٕ گونہو ستی

مگر دوب ہیو لگان رحش

چھ تہندیو پاک تا دو ستی

نہ کور رُت کانہہ۔ نہ کور بدکانہہ ... اصل سخنن تہٕ بد سخنن

ثوابو ستی تہٕ پاپو سنی

بنان فطرت چھ انسانن

دوکھ یتھہ بس تتھے لونکھ ... یتھے لونکھ تتھے ہوکھبکھ

ژ پننے کرنہٕ کنز پانے

زبنن مرنن اندرہ ہو بیکھ

تیرَتھ تَپ دَیا دَت دان
جے کو پاوَے تِل کا مان

سُنیا مَنیا مَن کیتا بھاؤ
اَنتَر گَت تیرَتھ مَل ناؤ

سَبھ گُن تیرے مَے ناہی کوئے
وِن گُن کیتے بھگَت نَہ ہوئے

تیرَتھ : زِیارتگاہ   تَپ : عِبادَت ۔
سُنیا : بوزنہٕ سیتی   مَنیا اعتِقاد تھوٗنہٕ سیتی ۔

پوڑی ۲۱

تیرتھن گوٚ زہ ہِنہٕ ژٕیوٚٹُنۍ .. تَپ کرٲن گوٚپُنۍ نہٕ دان
بَدلہٕ چھُس آہری بھُلِس سوٚتب
عارضِی چھُس آنۍ بانہٕ

—-—

ناوِستی دِل گوٚس روٗشَنۍ .. لولہٕ ستی پرٛز لیوٗش پانہٕ
زانِی تو ثمو تیرتھن منٛز
کوٚر حقیقی شرٛانۍ دیانہٕ

—-—

صاجا! ژٕے وَصفہٕ آگرُ .. رحمہٕ ستی ژٕے گوٚنۍ دِتم
وَصفہٕ روٗس بھگتی لگیم کتھ
بوٚد ژٕ یکھنٕے بز کرم

—-—

مُس اَسْت آنْتھ[۴۲] بَانِی بَرماوُ
سَتِ سُہَانْ سَہَا مَنْ چَاوُ

کَوَنْ سَ ویلا وَخت کَوَنْ، کَوَنْ تِھتْ کَوَن وَار
کَوَنْ سُرِ رُتی ماہ کَوَنْ، جِتْ ہوآ آکار

ویل نَہ پائیا پَنڈِتی جِ ہووَے لیکھ پُرَان
وَکھتْ نَہ پائیو قَاضِیاں جِ لِکھَنْ لیکھ قُرآن

تِھتْ وَارْ نَا جوگی جانے رُتِ ماہُ نَہ کوئی
جا کَرتَا سرِٹھی کو سَاجے آپے جانَے سوئی

تِھتْ : سمے، سات رُتی : موسم ۔

بَن ژٕ مایا۔ بَن ژٕ شبدا ۔۔ یَش ژٕ برہما سندخدا ۔
بَس ژٕ ست چت رُت تہٕ آنَند
بَس ژٕ ے مَن خوشیوٗن سدا ۔

—-—

کانہہ نیکیا آوِتھ سرُخ یا ۔۔ دۄہ سمے یارتھ تہٕ سات
یٲنی پانئے ژٕ ے کرتھ گوکھ
یادٕ سارٕ ے کائنات

—-—

زانہٕ ہَن یوٚد وے پنڈت وق ۔۔ تارٕ ہَن پرانن اندر
بادٕ ہَن قرآن پری پرِ ی
آسِہا قاضین خبر

—-—

جوگی حاران: کرتلتھ دَس تے ہنو وُتھ کر جہان
اَتھ حقیقژ۔ اَتھ حقیقژ
زانہٕ دُن ژٕ ے راز دان

—-—

۴۷

کِوْ کَرَ آکھا کِوْ صَالَاحِی کِوْ وَرْنِی کِوْ جَانا
نَانک آکھَن سَبھ کو آکھے اِک دُوا اِک سِیانا

وَڈّا صَاحِب وَڈّی نَائِی کیتا جَانکا ہووَے
نانک جے کو آپَو جَانَے اَگَے گیا نَہ سوہَے

_۲۱_

—.—

وَرْنِی : وَرْنَن   وَڈّی نائی : اِسمِ اَعظَم۔

شرح کرنے نو توٗ گُم گُتھ ... عظمتھ نانک بےزان
یِم چھ گاٹلی تِم حمد کرٕ
یِنج فقط کوشِش کران — گرینج

—٠—

عظمتھا تس شوکتھا تس ... قودرتھا تس لاجواب
یُس کران انداز اُتھ بیٛھ
تس تھزرٕ سپدان سرابٕ

—٠—

پاتالاں پاتال لکھ
آگاساں آگاس

اوڑک اوڑک بھال تھکے وید کہن اک وات
سہس اٹھارہ کہن کتیبا اصلو اک دھات

لیکھا ہوئے تہ لکھیئے لیکھے ہوئے وناس
نانک وڈا آکھیئے آپے جانے آپ

۔۲۲۔

آگاس : نبھ اوڑک اوڑک : پتو لاکن
وات : کتھ سہس : سماس

پوڑی ۲۲

پاتالہ منڈل لچھ ہزار ۔۔ پاتالہ تلہ پاتال کیتہ

آکاشہ پیٹھ ترِ بے شمار

آکاشہ زال ہو ستی ستی

—۰—

اندنو لوبم تش عالمن ۔۔ کم زیادہ ساسن اردین

قدرت نہ الفاظن اندر

ونئے یوان منز مصحفن

—۰—

سم کم لکھاری ہوئی گئے پوان ۔۔ شرحس نہ کانہہ اند بورگان

نانک! ونکھ ربِ علی

یس زانہ پائچ آن بان

—۰—

کتیبان مصحف {تورات. انجیل. زبور تہ قرآن}

صَالاَحِ صَالاَحْ ایتی سُرت نَہ پائیِیا
ندِیاں اَتےّ واہ پوے سمُنْدَ نَہ جاَنی اہِ

سمُنْدَ ساہ سُلطان گرِہاَ سیتی ماَل دَھن
کیڑِی تُل نَہ ہووَنی جے تِس مَنْہو نَہ وِیسرہ

-٢٣-

سُرت : دھیان ایتی بیبیہ ۔
گرِہاَ : بال ہوی ۔ وِیسَرہ : اُس نہ مُشراد ۔

پوڑی ۲۳

باوان وصف تس ذاتہٕ سندی .. باوان مگر آگاہ چھُ کُس
کوٚل ناٚلہٕ تتھ سوٚدرس شرابانٚ
تھاوان نہٕ ژۄدک ساحل چھُ یُس

گوہ زن ژرٚے آسی مال دھنَ ... سوٚدرن تہٕ آسکھ بادشاہ
اَکھ آنہٕ رێژ گوٚب چانہٕ نش
بس کار ہو یادِ خدا

اَنْت نہ صِفتی کَہَنْ نہ اَنْت
اَنْت نہ کَرنے دینْ نہ اَنْت

اَنْت نہ وِیکھنْ سُننْ نہ اَنْت
اَنْت نہ جاپے کِیا مَنْ مَنْت

اَنْت نہ جاپے کِیتَا آکار
اَنْت نہ جاپے پارا وار

اَنْت کارَنْ کیتے بِلْ لاہِ
تاکے اَنْت نہ پائے جاہِ

اَنْت : حد جاپے : بانسان مَنْت : مرضی

پوڑی ۲۴

تس حدنہ کانہہ وصفن لوٗہم .. حمدن نہ ثنہن ژھین نہ تس
قدرت تہنز بے انتہا
وُتس نہ تہندِس بخشنس

تس حدنہ کانہہ سوخنن کتھن .. نظارٕ تمی سندی پُر بہار
تس اندنہ کانہہ بیدن برن
آسٕ اہر حق ہو بے شمار

تس حدنہ کانہہ چھے عالمس .. گرندیا شمارٕ نو خلقتس
تس حدنہ کانہہ چھے ہنتہ بھش
تس حدنہ کانہہ نیتھ ساحلس

پے چانہ لا حد آسنک .. ژھاران چھہ یم نالان چھہ تم
ان تھکہ کران تم جستجو
لیکن نہ کن واتان چھہ تم :

ایہہ اَنت نہ جانے کوئے
بُہتا کہیئے بُہتا ہوئے

وَڈا صَاحِب اُوچا تھاؤ
اُوچے اُپّر اُوچا ناؤ

ایوڈ اُوچا ہووَے کوئے
تِس اُوچے کو جانَے سوئے

جے وَڈ آپ جانَے آپ آپ
نانک نَدرِی کَرمِی دات

—·—

٢٤

تھاہ : ٹِھکانہ
دات : تُمی سِنز عِنایت

حد چانہِ ذاتک نو چھ لوٗن .. کانہہ نو لبان اتھ ژوگ تہٕ اند
حد چون یوٗتاہ گوٚبان
تیوٗتاہ سپُد وُسعت پنند

—.—

کُنہہ نو ژرِے ہیوٚ وچھ پایہ لوٚڈ .. تھوٚد سارِوے موٚقام چون
اعلیٰ تہٕ بالا شانہٕ وِل
اکرم تہٕ اکبر نادِ چون

—.—

کُس آسہِ تھوٚد ہنز مرتبس .. وِلوٚد آسہِ تس کُنی سُند بجر
تھزرن اندرٕ سے آسہِ تھوٚد
یُس زانہِ تس بُڈی سُند تھزر

—.—

سرچشمہ تھزرُک پانہٕ چھکھ .. وِلوٚد کس ژرے اوس مقام چون
نانک! ونان بس چانہٕ ستی
بخشش تہٕ رحمت عام چون

— —

بُہتا کرم لِکھیا نہ جائے
وڈّا داتا تِل نہ تمائے

کیتے منگہ جودھ اپار
کیتیا گنت نہی ویچار

کیتے کھپ
تُٹھہ ویکار

—.—

بُہتا : سبتھاہ   تمائے : طمہ ۔
جودھ : بوہودر   کھپ : بڈی ہتی ۔

پوڑی ۲۵

مُولے چھ بوڈ۔ داتا چھُ بوڈ .. طمیع تہٕ حرص تس نہٕ ژھاۓ
بخشش کرِم کاتیاہ چھ تس!
لبکھنس اندر نوزاتھہ تہٕ آۓ

—·—

بلوان، بوہودرٕ کاتی یتھ .. یم تس برتل ہو بیچھان
منگونی تہٕ بیچھو ونی یم گدا
تم کانسہٕ نو گرز منز یوان

—·—

کاتیاچھ تم یم بدنصیب .. پاپی چھ تم بدکار تم
بدین اندر چھکھ رب گمژ
چھی لسنہٕ نشس بیزار تم

ء بلوان : طاقتور ۔ دُسوار

—·—

کیتے لے لے مُکر پاہ
کیتے مُورکھ کھاہی کھاہ

کیتِیا دُوکھ بھُوکھ سدمار
ایہہ بھِ داتِ تیرِی داتار

بندِ خلاصی بھانے ہوئے
ہور آکھ نہ سکے کوئے

جے کو کھائِک آکھن پائے
اوہ جانے جیتِیا مُہِ کھائے

—·—

کھاہی: کھیوان چھ   سدمار: دِہے بوچھ ستی کرشیان

کٲتیاہ چھ یِم تَس نِش نَوانؠ .. سٲرِتھ کرِتھ تَس یِث ہوان

کٲتیاہ چھ تِم یِم ہیوٚ یُڈٕل

اَتھ غلم کرِ کرِ کھیوان

— . —

کٲتیاہ گرٛشان بوچھِ کِ شِکار .. دادِن دٔدکھن مَنٛز تِم مران

چونے یِمن مَنٛز چھُم رَضا

تِہندِ نِش چھنا سوٗرے لَبان

— . —

کُنہہ نو لوٚبُم یُس قیدِ وبنٛد .. ترٲوِتھ ہیکان مٕنٛزرِتھ ہیکان

چونے رَضا چھُم تالہِ پیٹھ

تِتھے مَنٛز خلاصی چھُس لبان

— . —

یُس اَحمقہ ظاہر کران .. بدلے خلاصی ہنٛدی نِشان

یا مَتھ موکھس پیٹھ رٕچھ کھیوان

جانے دٔدکھن مَنٛز سے پیوان

آپے جانے آپے دے
آکھیہ سِ بِھ کیئی کے

جس نوں بخشے صِفت صَالاح
نانک پات ساہی پات ساہ

-۲۵-

کینہہ بخشنس مُشرتھ ژھنان ۔۔ تم لگھ چھ جادے یم پھران
پانئے ژ زانن ووٚل چھکھ
پانئے ژ بخشان تے دِوان

—۔—

حمدک ژہ بخشک یس ہثر ۔۔ بندن اندر ذی جاہ[1] سے
راجن انٛدر راجہ چھُ سے
نانک! چھ شاہنشاسے

[1] ذی جاہ : ذی شان : شانہٕ ووٚل ۔

—۔—

اَمُل گُن اَمُل وَاپار
اَمُل وَاپارِئے اَمُل بھنڈار

اَمُل آوہِ اَمُل لے جاہِ
اَمُل بھائے اَمُلا سماہِ

اَمُل دھرم اَمُل دِیبان
اَمُل تُل اَمُل پرْوان

اَمُل : بے بہا بھنڈار: خزمن۔ ذخیر۔
بھائے : تمی سندی گارہِ متی دیبان: دیوان۔ مجلس۔

پوڑی ۲۶

گوٗن چاَنۍ دیٚہِٹم بےبَہا ۔۔ اَنموٗلۍ ہو! باپارٕ چوٗن
چھِ یٕژہ موٗلۍ باپاری چاَنۍ
چھےٚ قیمتی بھَنڈارٕ چوٗن

—-—

یم چھِ یِوان اَنموٗل تِم ۔۔ تِم ہو نِوان اَنموٗل تِم
یم تَس شَرپاَن اَنموٗل تِم
یم یٕژھ بَراَن اَنموٗل تِم

—-—

چوٗنے دَھرَم اَنموٗل وُچھ ۔۔ اَنموٗل دیٖوان چوٗن لَبٕ
پرُماَنہٕ تام اَنموٗل چھِ
اَنموٗل میٖزان چوٗن بَبٕ

انموٗل: یُژ موٗلۍ۔

—-—

اُمُلؔ بخشِیش اُمُلؔ نِیشان
اُمُلؔ کرَم اُمُلؔ فرُمان

اُملُو اُمُلؔ آکھیا نہ جائے
آکھ آکھ رہے لوُلائے

آکھ وید پاٹھ پرُان
آکھ پڑھے کرہہ وکھیان

آکھ برمے آکھ اِند
آکھ گوپی تے گووِند

لولائے : دھیان مرکوز کرِتھ وکھیان : بادُن ۔

بخشش کران اَنمول چھکھ .. مہرِ کِ نشان اَنمول چھی
رحم و کرم اَنمول چانی
فرماں دِیان اَنمول چھی

—.—

یارب ثہ کوتاہ چھکھ موّلُ ! .. وَنِنس اَندر چھا زانہِ لوان
وونی یُس اکھا کوشش کران
آخرس وُٹھ ترّوپرتھ بہان

—.—

ساری وَزان چانی سخن .. ویدن اَندر پرانن اَندر
چانی جلالک گفتگو
ذکرن اَندر وعظن اَندر

—.—

رہما تہ اِندر چھی ثرے گُن حمد و ثنا ییلتھ کران
ہر وقتہ ہر سمئیس اَندر
گوپی تہ گو بندگو ن گیوان

کرشن جی

—.—

آکھ ایشر آکھ سدھ
آکھ کیتی کیتی بدھ

آکھ دانو آکھ دیو
آکھ سُر نر مُن جن سیو

کیتی آکھ آکھن پاہ
کیتی کہہ کہہ اُٹھ اُٹھ جاہ

ایتی کیتی ہور کرہ
تا آکھ نہ سکیہہ کیئی کے

ایشر : شیوجی   دانو : زرشتہ

اَپنٕۍ پرٲن حمد و ثنا ۔۔ سِدہ ہیٚہ پھرٕن چانٛی آن بان
یَم یِتھۍ باوٕ یادا کرِتھ
اَتھ سٕن مٕہما یَم گیوان

—-—

چانِی گیوٚن گوٚن دیوتام ... راکھشٕ چھ باوان شان چانٛی
دِوتا تہٕ پیشوکھ - مُنی - مَلَکھ
سارِی چھہ مدحت خوان چانٛی

ع۱ نکھیُس: ع۱ بد خیمبر - بد فطرت

—-—

جانِی مٕہما یَم کرَن ۔۔ تم ین تہٕ اَتھ سٕن بےشُمار
کاتیاہ ثنا خوانی کرِتھ
تْراوَن یہِ زَگ ناپائیدار

—-—

داتاہ ژٕسے مخلوق یِتھۍ چھی ۔۔ تیتِیاہ آزٕ یوٚد باقی تھوکھ
مٕیلتھ کرَن اَندازٕ یوٚد
وَصفَن تہٕ اَنداز نے ییٚکھ

—-—

جے وَڈْ بھاوَے تے وَڈْ ہوئے
نانک جانئے سَاچا سوئے

جے کو آکھے بولْ وِگاڑ
تا لِکھیئے سرگاوَارا گاوَار

۔۲۶۔

جے وَڈ: یُتْ عظیم بھاوَے: تُہ سِندی تاٹھ۔
وِگاڑ: یُس پیٹھ وَنہ یا یُس اکہ ہہ تَس خدائیس کُفر کرِ۔

پانےٚ ہُربہ شانَس اَندر .. یوُتام یوٚزُھستھ تیوٗنام کوٚرتھُ
ناٚنک چُھ زاٚنِتھ حَق تہٕ پوٚز
پانےٚ تھٔرزٕ لوٚگتھ بجَر

—.—

زٕمانٕ بہٕ چھُس تمُسند بجُر .. دوہ ذیٚس اَکس نٕخٕقاَش گُمان
ساَرِی دَپان چھی تَس وِچھتھ
اَرچوک اَرچاکِن اَندَر

— —

سو در کیہا سو گھر کیہا جت بہہ سرب سمالے

واجے ناد انیک اسنکھا کیتے واون ہارے

کیتے راگ پری سئو کہی اَن کیتے گاونہارے
گاوہ تہہ نو پون پانی بیسنتر گاوے اجادھرم دوآرے

در : دروازہ، کیہا : کیتھ، واجے : وزان۔
جت : یتہ، سرب : ساری، ناد : آو

پوڑی ۲۷

کیُتھ سَناآسی سہ جایُنؕ! -- کیُتھ سَنا تتھ آسہ درٕ
یتھ اَندرٕ آ سکھ ہیتھ ژے
سارِنے کیُتٕ ڈٗکھ تہٕ تھرٕ

—.—

تَتھ اَندرٕ چھی ناد وزٕنی .. باجہٕ تَتھ مَنز گرٕزٕ تلان
کیتہٕ وَاین واکی آسَن
حمد دٔ شَہنچ لے گیوان

—.—

راگنی بے گرٕند وزان تے - راگ تَتھ مَنز دٔمبَدَم
زٕونگ تہٕ ژٕل تے وآدٕ داین
پیٹھ درٕشَس راجا دھرَم

ؑ آواز۔ آلہٕ۔

—.—

گاوَہ چِت گُپت لِکھ جانہہ لِکھ لِکھ دَھرم وِچارے

گاوَہ الیشر بَرَہما دیوِی سوہَن سَدا سَوارے

گاوَہ اِندر اِندَراسَن بیٹھے دیوتیاں دَر نَالے

گاوَہ سِدھ سَمادِھی اَندَر گاوَن سادھ وِچارے

—.—

چِت گُپت: چِتر گُپت : کِراماً کاتِبِین ، نیز لِکھن والے -

چتر گیتا چھی ثنا خوانۍ ۔۔ تم چھِ کرتو تن لبکھان

یم دھرم راجا چھ پرکھان

ثمرِ اعمالن دوان

۱؎ پھل

—۔—

چھی گیوان اپسرِ تہ بنرھما ۔۔۔ تہنیت چانی پھران

چھے گوان دیوی تمن ژے

شوب چھکھ سارنی امان

—۔—

آسنن[۲] بیٹھ چانہ حمدک ۔۔ چھے ورد اندرن کران

دیو چھی چانین ورن بیٹھ

گیت بس چانی گیوان،

۲؎ تخت۔ چوکی۔ مسند۔

—۔—

دمبدم چانی سمادھی ۔۔ منز چھ سدھ ساری گیوان

سادھ استغراق کری کری

سونچہ کین گیانن سنان

گاوَن جَتی سَتی سنتوکھی گاوَہ وِیر کَرایے [۱۰۲]

گاوَن پَنڈِت پَرھن رِکھیسَر جُگ جُگ ویدا نالے

گاوَہ موہِنیا مَن موہَن سُرگا پچھ پَیاّلے

گاوَن رَتَن اُپائے تیرے اَٹھ سٹھ تیرتھ نالے

جَتی سَتی: عِصمتس رَاچھ کَردِنی رِکھیسَر: تپہ رِشی
سُرگا: سوَرگس منز پَیالے: پاتال

چھی گیوان چوٗنے جتی تے -- یم ستی - بوہدور - شیر
چھی گیوان چانی مدح یم
دیر - سنتو کھی - دلیر

—-—

چھی گیوان گون چانی بندت -- ریشی گیوان چانی ثنا
چھی گیوان زیٖر وید تامتھ
زگتہٕ زگتن منز سدا

—-—

زیٖی گیوان دھرتی تہٕ پاتالکی -- تہٕ سورگکی کل جہان
حورچھے دنہ وان گیوان چھے
پری یہٕ - سارے دل مہان

—-—

گون گیوان چانی رتن چھی -- تم گیوان چوٗنے تھزر
گون گیوان ارتاٹھ[٦٨] تیرتھ
تم گیوان چوٗنے بجر   ذ جواہر

گاوہ جوٗدھ مہابل سُورا گاوہ کھانی چارے

گاوہ کھنڈ منڈل ورہبنڈا کر کر رکھے دھارے

سیئی تدھ نو گاوہ جوتدھ بھاون رتّے تیرے بھگت رسالے

ہو کیتے گاون سبے ہیں چیت نہ آون نانک کیا وچارے

— · —

کھانی چارے : زٗدرٗ یادا ہِشہ (صفحہ ۱۰۹) گرِ و مُلاحظہ –

ورہبنڈا : اتھ نزچھ پوان اجرامِ فلکی تہ ۔ نرون ، افتابہ ، زمین ۔۔

پہلوان تے دِیر دُ شوار -- تے مہابَل - سوٗرما
تم گَژھان چھِ کھانہٕ ژھٕ شوٗے
ژیٖنی بَنان وتھ۔ صاحبا!

—·—

چھِ گژھان قایم تھوٗتھ چھکھ ... ژٕرے زمین۔ کُل کائنات
یِم تمام اَجرام فَلکی
خِطہٕ مَنڈَل شَشبہات

—·—

چھِ گژھان تم یِم بھگت چھِ ... چھِ گژھان پٔریمی نہٕ جان
چھِ گژھان یِم جاگی واصل
یِم چھُکھ ژٕرے رٔتی وِندان

—·—

چھِ گژھان بیٖیی بیٖیی زُرکٕ تیٖاہ ... ہے! ہیٚتے شوٗمارے نہٕ آد
چھُے نہٕ اَنداز ہیٚتے **نانک**
بے شُمارن حَد نہٕ دراو

سوئی سوئی سدا سچ صاحب سا چا ساچی ملی

ہے بھی ہو بھی جائے نہ جاسی رچنا جن رچائی

رنگی رنگی بھاتی کر کر جنسی مایا جن اپائی

کر کر دیکھے کیتا آپنا جو تس دی وڈیائی

—

وڈیائی - بجز - عظمت -

صاحبا! ژےپوٗر تہٕ برحق   پوشہٕ وُن ناوچھےپرزر
عینِ حق ۔ ہر لحظہ ہر دم
پوٚز ژٕ پرتھ سمیس اندر

—·—

چھکھ تہٕ ژےآسکھ تہٕ ژے ... بس ژٕ اکھ راوکھ نہٕ زانہہ
ژئی یہ لوہ لنگر بسووتھ
ژے بسکھ دوٚیہ ماہنہ کانہہ

—·—

قسمہ قسمچ مایہ جنسی ... رنگ برنگ کرتھن تیار
ژےٚ ژٚ سجاوِتھ ۔ ژئی بناوتھ
بخششتھ پانے نکھار

—·—

پانٔز پانے پانہٕ تھرتھن ... پانہٕ ژئی وُچھتھن بہار
پانٔز پانے پانہٕ ڈیشتھ
چھکھ ژٕ کتاہ شاندار

جو تِس بھاوے سوئی کرسی حکُم نہ کرنا جائی

سو پات ساہ ساہا پات صاحب نانک رہن رجائی

-۲۷-

رہن رجائی = رضہس منز روزان ۔

بِی ژھَان ژُھکھ-تِی گرَان ژھکھ ... اَسی چھِ لوٚب-اَسی بے خبَر
چاٰنہِ مَرضی - چاٰنہِ مَرضی
کَس یکِن پاے اَتھ اَندرٕ

—.—

ژِرے شَہَنشا-ژِرے شَہَنشا ... تالہِ پیٹھ چوٚنے رَضا
چاٰنی سِے رَضہَس پہِ نانک
دارِ ژیٚیی گَرَدن سَلا

—.—

کھانہِ = کُل چھِ ژوٚر کھانہِ یا پاٰدآیشہِ تِمہِ چھِ یِمہِ :-
۱- ٹھوٚلہِ پیٹھ ۲- موٚلہِ پیٹھ ۳- ہَلہِ پیٹھ ۴- غاٰرقہِ پیٹھ -

مُندرا سنتوکھ سرم پت جھولی
دھیان کی کرہٖ بِبھوت

کھنتھا کال کآری کا یا
جُگت ڈنڈا پرتیت

آئی پنتھی سگل جماتی
من جیتے جگ جیت

آدیش تسے آدیس
آد انیل انادا ناہت جگ جگ ایکو ویس ۔۲۸۔

گوروجی چھ جوگین وَنان زِ تِہی چھو کنن دالی لاگان ۔ جَوِ چھو نالہ تھنان
پانس چھو منور ملان ۔ جِسہ بامہ چھو پآراوان ۔ یہ کرِتھ کراتھ چھو پانس
آئی پنتھی وَنہٕ ناوان ۔ یہ نِیم غلاف کرنہٕ ستی چھنہٕ کینٛہہ تہٕ اتھ لوان
وہ ذی یودوے کینٛہہ پرُون چھو پژھان تیلہ کرِ صبر تہٕ حیا پآد نفس تھُود
موچھہ منز گیانس تہٕ دھیانس بپہ کام ۔ رحم تہٕ انصافس ستی تھُود
لے گژھہ ۔ یموے وسعو ستی سپدِ لوِ خدایس ستی واٹھ تہٕ میل۔

پوڑی ۲۸

جوگیا! ژھنکھ ژٕ دائی کنن لیکن قناعتکی
کشکول ژٕ ژھنتہٕ نالی اما کشکول ریاضتکی
سۄراہہٕ مولتھ ژٕ ہیرِ بن سۄراہہٕ مولتھ تہٕ بس
دِھیانک منس ژٕ خاک مل وانکھ نِشے ژٕ تس

—.—

موتک خندا ہا پانس ژٕ دل .. خوف عصمتک ژٕ کر
صِدق و یقین ژٕ عاصہٕ تھو
جوگی ژٕ چھکھ اگر

—.—

یُس سارِنے میترو بندان .. آئی پنٕنی چھ سٕے
یُس پادٕ مۄن سُے پرادٕ زگ
جوگیاہٕ قول چھے

—.—

آدیس تسی ہمیشہٕ تسی ... آدیس بے مثال
سرچشمہٕ یُس تہٕ پاک یُس
ہر حالہٕ لازوال

جوگین ہندا کھہ فرقہ آدیس . سلام -

۱۱۲

بُھگَت گیٲن دُیا بھنڈٲرٕن
گھٹ گھَٹ واجِیہ ناد

آپ ناتھ ناتھی سَبھ جاگی
پرٕتھ سِدھ اُوٗرا ساد

سَنجوگ وِجوگ دوٕ کار چلاوَہ
لیکھے آوَہ بُھاگ

آدیس تِسےٚ آدیس
آد انِل اناد اناہت جُگ جُگ ایکو ویس

گیان = زان   گھٹ گھٹ: پرٕتھ کاٲنسہ منز

پوڑی ۲۹

عرفان آسِن کھبن چین جوگیاٛ ... رَحمےٚ باگرِن واجینہٕ زان
ساالکَن یادُیس پَتھ روٗحُس دِکھ
تتھ منزٕ آسِن ادرِچ شان

—.—

پانٕہ ناتھا! ژےٚ چھُکھ مالکھ ... محتاج سارِی ژےٚ آسان
عاجز کَرۄٛنی کام یوٚد باسان
خوشہٕ نی لیکِن وتھ ڈالان

—.—

وَصلُک سپدُن۔ ہجرُک آسُن ... لوٗ ہا لنگرٕ ہو! پکہ نادان
اَزٕلکی لیکھن واٗلی ہو! پانٕہ
یِی لیوٗکھ بٲگِس تِی وانان

—.—

اَوّل سُے ہو! آخر سُے ہو! ... آدیس تِس ہو! تِس آدیس
ہمرنگ سُے ہو! ہیرِتھ بھیشِ تِس ہو!
آدیس تِس ہو! تِس آدیس

۴ کرامت۔

ایکا مائی جُگت وِیائی
تِن چیلے پرَوان

اِک سنسارِی اِک بھنڈارِی
اِک لائے دِیبان

جو تِس بھاوے توَے چلاوے
جو ہووَے فُرمان

وِیائی = بانگئ آیہ ۔ مائی = ماجی موج

پوڑی ۳۰

حکایت چھے : دہ ہاگو بتھ .. زِ کیاہ تام گو تہٕ مایا لیچ
آما ٹاکارٕ پاٹھین کنٕ
ترٛے یہٕ چیلو ستین پھیچ

بناداں اکھ چھ سنسارس ... رزق بیا کھ باگراوان چھے
ترٛے یم پرکھان چھ اعمالن
سہ دیوانا ہ لگاوان چھے

مگر پوز بوزٕ کھے مولاَ ... بچلاوان کاینا تس چھے
یہ تہندی حکمہ چھے قایم
دوان فوران چھس لٔتھ سے

اوہ ویکھے اونا ندرِ نہ آوے
بہُتا ایہو وِڈان

آدیس تسے آدیس
آدانیل اناد اناہت جُگ جُگ ایکو ویس

۔۳۰۔

وِڈان: حیران — آد: ازلی — اناد: ابدی۔
اناہت: لازوال — انیل: بے داغ تے بے لاگ۔

خدایس نظر تل سوٗرٕ ... چھ سُے بِنا چھُ سُے ذیشان
وُچھتھ نہٕ تس ہیکان انسان
چھُ اتھ پیٹھ ژُرتھ اکھا عاران

چھُ اوّل سُے ۔ چھ آخر سُے ... چھ ابدی سُے تمس آدیس
چھُ زگتس منز ۔ چھُ زگتن منز
گُنی صورت تہٕ یکسان بھیس۵

پرٲچین عقیدٕ موجب چھ کینہہ لُکھ ماناں زِ برہم تہٕ بابا سیدی اکہٕ دوہہٕ جورتہٕ اتھی منز پیٹھ ژٔرے گبر تھٔنہ ۔ اکھ برہما، دوٛیم رشو نریم وِشنو ۔ یم چھ دپان زِ برہما چھُ دُنیا بناوان ۔ رشوجی چھُ کرتو تو مطابق جزا تہٕ سزا دِوان تہٕ وِشنو چھُ روزی داتہٕ ناوان ۔ گروجی چھ فرماوان زِ یہ چھنہٕ حقیقت ۔ یمن سارنے وصفن ہُند مالک چھُ پانہٕ سُہ اکھ خدا یُس پانے چھُ سوٗرے کران ۔

آسَن لوئے لوئے بھنڈار
جو کچھ پایا سُ ایکا وار

کرکر ویکھے سرجنہار
نانک سچے کی ساچی کار

آدیس تسے آدیس

آد انیل اناد اناہت جگ جگ ایکو ویس

۔۳۱۔

لوئے۔ جا بہ جا بہ　　آسَن۔ مُصَلّے
سرجنہار۔ خالق　　بھیس۔ رخت

پوڑی ۳۱

پَرتھ جَایہ تمہٕ سندی - آسُن چھ آسَن
ہَر جَایہ تمہٕ سندی - خرمَن چھ خرمَن
بری بری تمی تھوی - ژبلہ ژیلی تمی تھوی
یکبارٕ یکبارٕ - آنن تہٕ فاتن

پانے چھ کرادان - پانے بنادان
پانے چھُ ہم سائی حاجات نو انان
نانک! سُہ پزی زیوہ ہو لاچھ پزی زیوہ
تمہٕ سندی چھ ساری پزی کار آسان

اوّل تہٕ سے ہو! آخر تہٕ سے ہو! اَبدی تہٕ سے ہو! آدیش تس ہو!
زگتس اندر سے - زگتس اندر سے
صورت کنی تس - کن بھیس تس ہو!

۱ تخت - بیٹھک ۲ اسلام ۳ رخت

اِک دُو جِیبھو لکھ ہوہِ
لکھ ہووِیں لکھ وِیس

لکھ لکھ گیڑا آکھی اہ ایک نام جگ دِیس
ایت راہ پت پوڑِیاں چڑھیئے ہوئے اِکیس

سُن گلاں آکاش کی کیٹاں آئی رِیس
نانک ندری پائیے کُوڑی کُوڑے ٹھیس

۔۳۲۔

جیبھو: زباں۔ گیڑا: پھیر۔
رِیس: برابری۔مان۔ ٹھیس: اپڑ مپڑ

پوڑی ۳۲

چانِی اَکھ زَلَو سِپدِ لُودِ وَے لچھ زبانِی
لچھ بنتھ گژھو تن بنتھ وُہ لچھ زبانِی
ناد تِمی سُند لوُد پھِرکھ پھِری پھِری پھِرکھ
اَنتھ رَدس پھِری پھِری تہِ مِحاوُد ذِکرِ جانِی

ذاتہ پِتھ وَتھ سور ژِہ تل گژھ رَدس قدم
مُنزِلس واتکھ ژِ لوُد رَوزکھ پکان
لوزی لوزی کیوم تام آکاشکی صِفت
تس تہِ توت واتہِ نک ارمان گژھان

تزادِ لوُد موُلے پیٹھ مہرچ نظر
بڑادِ بخشش رحمہ وألس نِش بشر
تزادِ نے نانک! خدایہ مہرچ نظر
رادِ سوُرے آدِمس نو کیہ حسر

—•—

آکھن جور چُپے نہ جور
جور نہ منگن دین نہ جور

جور نہ جیون مرن نہ جور
جور نہ راج مال من سور

جور نہ سُرتی گیان ویچار
جور نہ جُگتی چھُٹے سنسار

جس ہتھ جور کر ویکھے سوئے
نانک اُتّم نیچ نہ کوئے

سُرتی : دھیان   راتی : رات

پوڑی ۳۳

یکِن پایہ ناچھُم مےٚ وَننش اَندر
یکِن پایہ ناچھُم مےٚ وُڈھ ترٛوٚ پرٛنش
دِیم یوٚد مےٚ نوٚسُے یکِن پایہ کیاہ
یکِن پایہ نوچھُے مےٚ منگنش ہنش

مےٚ لَشنَس نِشے نو یکِن پایہ چھُم
نہ ہرنس پیٹھے چھُم مےٚ کانہہ یخِتیار
وَنہہ گوٚ راجِ دھن - ہِم منس آدِ لُن
یمن پیٹھ تہٕ نازانہہ یہ سپدُش سوار!

نہ چھُم روٗح کین منزلن یخِتیار
نہ سوٗنچش نہ گیانش پیٹھے بَس حلان
ہیوٚکُم نو زیٹھ زانہہ تہٕ زُنمک چکرٕ
نہ چھُم حُب پنُن زانہہ خلاصی لبان

بیٚمی خالقن کوٚر یہ عالم بَنا
بُھتوتھ ساری سے پیٹھ سۄنا نک نظر
چھر ثمی سے اَتھس منز یہ کُل کائنات
نہ کمتر - نہ اعلیٰ تمس نش بشر

راتی رُتی
تھتی وار

پَوَن پانی اگنی پاتال
تِس وِچ دھرتی تھاپ رکھی دھرم سال

تِس وِچ جیئہ جُگت کے رنگ
تِن کے نام انیک اننت

رُتی : موسم تھتی : سات جیئہ جُگت : پادائش

پوڑی ۳۴

سنے مالک ییمی راشت کر پادا
دری یس موہم کری کری تھاوی
قمری تھتھ تاریخ کری ظاہر
وارتے دوہ تام أنی أنی تھاوی

زل۔ زونگ واو تے تل پاتال
منز اگ قایم دھرتی زان
دھرتی دھرمچ جایے قونوئنچ
اتھ منز یتھ أسی پراوو جان

مخلوقاتن اندنو حد نو
روپ ہو بے حد رنگ بسیار
ناون تہندین گرند کمی کرِ قر
کارن تہندین نو شومار

کرمی کرمی ہوئے وِچار
سَچا آپ سَچا دربار

تتھے سوہن پنچ پروان
ندری کرم پوے نیسان

کچ پکائی اوتھے پائے
نانک گیا جاپے جائے
۳۴

کچ : خام ۔ پکائی ۔ پوختگی ۔
جاپے جائے : باسان چھ

یِیہو کراوان تِی ہو پراوان
عملو موجب پھل واتان
روب ہو برحق درگاہ برحق
تتھ منز پزی مقبول تے جان

پزی زیاری تمی سند مقبول تمی سند
باعزت ہو تم پروان
یَس ہیٹھ تراون یہرچ نظراہ
حاصل تمہِنے خاص نپشان

کھوٹ لاگتھ خامش پوختش
دربارس منز یام واتن
اَنک تس نش حاضر سپدتھ
ددپوزی تس نش بیون نیران

دُھرم کھنڈ کا ایہو دھرم
گیان کھنڈ کا آکھہو کرم

کیتے پون پانی ویسنتر کیتے کان مہیس
کیتے برمے گھاڑت گھڑی اہ روپ رنگ کے ویس

کیتِیا کرم بھومی میر کیتے کیتے دھو اپدیس
کیتے اِند چند سور کیتے کیتے منڈل دیس

— · —

کھنڈ: خطّہ ویسنتر: زونگ
میر: پربت۔ بال دھو: درو بھگت۔

پوڑی ۳۵

یِی گوٚمنٛزِلۍ ۔ دَھرمُکٕ منٛزِلۍ ... دَھرمُک منٛزِلۍ وَننےٚ آو
گیانُکٕ منٛزِلۍ منٛزِلۍ گیانُک
بَروٗنہہ کُن بَروٗنہہ کُن دَن وَرٕھناہ

—.—

آب تےٚ زوٗنگ تےٚ اوٚہ کٲتیاہ ... کِتیاہ کِتیاہ کرشن مہیش[1]
کِتیاہ کٲتیاہ برہما کٲتیاہ
روٗخ بدلاوان رنٛگٕ تھیس

—.—

کٕشرٕنۍ اعمالن ہٕنز دُنیا ... دَھ اُپدیشن[2] ہٕنز جالے
میرا اندَر تےٚ زوٗن تےٚ آفتاب
منڈل دیس نۆ گُزر منز آے

۱. شوخی ۲. نصیحت ۳. مقام

—.—

کیتے سِدّھ بُدھ ناتھ کیتے کیتے دیوِی ولیس
کیتے دیو دانو مُن کیتے کیتے رتن سمند

کیتیا کھانی کیتیا بانِی کیتے پات نرِند
کیتیا سُرتی سیوک کیتے نانک انت نہ انت

-۳۵-

بانِی : بولی سمند : سمندر ، ساگر۔

کاڑاہ دیوی۔ کاتیاہ اکھش ... کاتیاہ سِدھ ناتھ تے درویش
کاتیاہ دیوتے کاتیاہ بدھ تے
کاتیاہ جوہر۔ ساگر۔ دیش

خدچھا کھانین۔ اَندچھا بانین ... بادشاہ کاتی آے کیتی زند
کاتیاہ دھان چھی کاتیاہ سیوک
نانک! ہینین اَند نو گرند

راجہ

گوروجین چھہ نجات حاصل کرنہ کہ پانژہ کھنڈ بیان کرمتی:۔

۱۔ دھرم کھنڈ:۔ یہ گو پنُنہ ذمہ وار یہ انجام دِنک منزل
۲۔ گیان کھنڈ:۔ یہ چھہ عرفان پراونک منزل۔
۳۔ سرم کھنڈ:۔ اتھ منز چھہ آنند تہ ریاضتک منزل لبان۔
۴۔ کرم کھنڈ:۔ یہ چھہ رژر کرنک تہ خدایہ سُند عنایت پراونک منزل۔
۵۔ سچ کھنڈ:۔ یہ گو وصدتک منزل۔ اتھ منز چھہ خدایہ
سُند دیدار نصیب سپدان۔

گیانِ کھنڈہ مہہ گیان پرچنڈ
تتھے ناد بِنود کوڈ انند

سرم کھنڈ کی بانی روپ
تتھے گھاڑت گھڑیئے بہت انوپ

تا کیا گلاں کتھیاں نہ جاہ
جے کو کہے پچھے پچھتائے

تتھے گھڑیئے سُرت مت من بدھ
تتھے گھڑیئے سُراں سدھاں کی سُدھ

پرچنڈ: تیز   کوڈ: کرامات   بِنود: تماشہ

گیانٕک مٔنزِل: عِلمٕک مٔنزِل   پوٗڑی ۳۶

اَتھ مَنز ہیو عرفانٕک سۄاد
اَتھ مَنز راگ رَنگ کریتھ شۄلان
حاران کُن چینہِ وَندِ دِنی ناد

تیپ اکھ مٔنزِل - سَرمٕک مٔنزِل

اَتھ مَنز پراوان مَنندر رۄپ
یُس چینہٕ اَتھ گرناوان اَتھ مَنز
تَتھ ہیو آسان رۄپ اَنوٗپ   ؏ یتھ تعریف سپدِ

اَتھ مَنز ترٛھ ہش حالت پیدان
باوُن تَتھ لۄ کانٕہہ زانان
یہی اکِ اِظہارٕچ کوشش کرٕ
آخرٕ آخرٕ پشتاوان

ہوش نے بوٗدِ تے سمجھن سوچن   سرمس اَندر ہیاوان ترٛاش
دیون - سدھن ہندی پاٹھِن چھی
اَتھ مَنز سپدان من آکاش۵

۵ بیدار

کَرم کھنڈ کِی بانی جور
تِتھے ہور نَہ کوئی ہور

تِتھے جودھ مَہابَل سُور
تِن مہہ رام رَہیا بھرپُور

تِتھے سیتو سیتا مَہما ماہ
تا کے رُوپ نَہ کَتھنے جاہ

مَہابَل: بڑے سوار — مَہما: تاریف۔ صِفَت۔

پوڑی ۳۷

کریک منزل کریک منزل ... تجبر وچھ کتھ زورے زور
اتھ منز نو کانہہ دخلیچ صورت
دہ پراہ غاراہ ووت نوادر

— - —

اتھ منز داتن تم یم آسن ... کامل قوی تے دشوار
رم رم تمنے تمی سنز بستی
آسن بے حد زور آوار

— - —

اتھ حالس منز من انسانن ... تھند بش تجربس منز واتان
تس انسانس تاری منز پانس
وڑھناون چھا کنہ زانان

— - —

نا اوہ مرہ نہ ٹھاگے جاہِ
جنٛ کے رام وسّے منٛ ماہِ

تتھے بھگت وسہ کے لو
کرہِ انٛنٛد سچّا منٛ سوئے

سچّ کھنٛڈ وسے نرنٛکار
کرکرہ ویکھے ندرٛ نہال

تتھے کھنٛڈ منٛڈل ورٛبھنٛڈ
جے کو کتھے تہ انٛت نہ انٛت

وسّے : بسان ۔ ترٛپان   منٛ ماہ : منس منز

اُتھ منز انسان تس منز شیری شرپی ... مرنس بھگنس نش دوران
اُتھ حالس منز تمی سُند سوندر
سوندرہ روپ بے حد شولان

اَتھ حالس منز طرفاتن ہندی ... روزان بھگتی وآلی خوشحال
پوز مولا چھکھ لبسی لبسی تھاوان
من شادی سیتی مالا مال

ادیپہ ہندی ٹاٹھو

پزرُک منزلِ منزلِ پزرُک ... اتھ منز نرانکار بسکین
سے ہوزگتش مہرچ نظرا
تراوان بخشان چھس تسکین

پزرک منزلِ اتھ منز بے حد ... منڈل اقلیم تے دنیا
سارنی ہند حال کمی ہیوک باوتھ
بیتین انسانس گرند چھا؟

تِتھےَ لو لو آکار
جِتھ جو حُکمُ تِوَے تِوکار

وِیکھے وِگسے کر وِیچار
نانک کَتھنا کَرڑا سار
-۳۷-

کرڑا :- مُشکِل کتھن :- بیان کرن

مخلوقاتن حدچھا گرندچھا ۔۔ زگتن اتھ منز نوشمار
حاکم پانے۔ مخلوق تمی سندی
تہندین حکمن تابعدار ؎

نانک اُسے منز استغراقس ۔۔ مخلوق سارِی تل تھاوان
یتھ ہش مشکل حالت باوِنی
سُدرس سُم ۵ وِنی گویازان

۱ محویت۔

۵ سُدرس سُم وِنی گوژھمڑو یا شُشتروِ کرژاپنس برابر۔

جَت پاہارا دِھیرَج سُنیار
اَیہرَن مَت وید ہَتھیار

بَھو کَھلاّ اَگَن تَپ تاؤ
بَھانڈا بَھاؤ اَمرِت تِت ڈَھال

گھڑِئیے سَبَد سَچیّ ٹَکسال
جِن کو نَدَر کَرم تِن کار

نانک نَدَری نَدَر نِہال

۳۸

—·—

دِھیرَج :- صبر بَھو :- کھوُرن - خوف

پوڑی ۳۸

تحمل سونر سنز بٹھ کر ۔۔ یرن کر عقلہ ہنہ جوہر
پننہ ہتھیار گیانس کر
یرادچ پوختگی زرگر

ژ لاگو تہند نادچ تھاجر ۔۔ تیپک تاو دش تہ امرت گال
ژ دم خوفچ دمن لبتھاہ
گران گژھتہ پنچ ٹکسال

نظر کرچ یمن ژاوان ۔۔ لگاوان تم چھ پژھ ٹکسال
سہ کرمک داتہ ہو! نانک
گران تمنے چھ مالا مال

نظر یس ییٹھ چھ کرمچ یس گران قایم سہ پژھ ٹکسال
سہ مہرک داتہ چھے نانک
تمس پانے گران خوشحال

شلوک

پَوَن گُرُو پانی پِتا ماتا دھَرت مہَت
دِوَس رَات دوئے دائی دایا کھیلے سگل جگت

چنگیائیاں بُریائیاں واچے دھرم حَدُور
کرمی آپو آپنی کے نیڑے کے دُور

جِنّی نام دھیائیا گئے مَسکت گھال
نانک تے مُکھ اُجلے کیتی چھُٹّی نال

مہَت: بوڈ   دِوس: دِن   مَسکت: مشقت۔

شلوک

آب گو موٗل تہٕ واو گو ہمہٕ زٕنٛدٕ .. دھرتی ماتا ییٚس اَسی زٲلے
رات تہٕ دوہ چھے زٕہ ژٕ تہٕ لوکٕر
دھرتی ہنٛز لوٗل گنٛڈنٕچ جاے

نیک اعمالن بدکرتوتن .. پرکھان دھرمی راج حضوٗر
عملو سیتی واتی تس ذاتس نش
بدکرتو تو کینٛہہ کری دوٗر

یموٕ ناو زوٗپ تس مولا سنٛدٕ
تم ہو تس نش چھی باشان
نانک! تمنٛہٕ موکھ نوٗرانی
لوکن ہنٛز ناو بوٗتھ لاگان

ٹرسٹ اُن تمام مقتدر بزرگوں کا ممنون ہے۔ جنہوں نے
یہ کتاب چھپوانے میں قدمے، سخنے یا درمے مدد کی۔
پاک اللہ انہیں اپنی بخشش عطا کرے۔

Bottom

کشمیر گورمت پرچار ٹرسٹ سرینگر